وَاِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا

میٹھے بول میں جادو ہے۔

قرآنی جواہر پارے

قرآن کی اُن آیات و فقرات کا انتخاب جن سے تحریر و تقریر کو پُرزور، مُدلّل، مؤثر اور پاکیزہ بنایا جا سکتا ہے، جو اہلِ ذوق کے لئے شادابیٔ قلب و نظر اور ازدیادِ ایمان و ایقان کا موجب ہیں

مرتبہ

عبد الحمید خان

ابن

الحاج مولوی فیروز الدین صاحب مرحوم

مترجم و مفسر قرآن مجید و بانیٔ فیروز سنز

فیروز سنز لمیٹڈ

لاہور - راولپنڈی - منگلا - پشاور - حیدر آباد - کراچی

پہلی بار	۱۹۵۹	۱۵۰۰
دوسری بار	۱۹۶۲	۱۰۰۰
تیسری بار	۱۹۶۷	۱۰۰۰
چوتھی بار	۱۹۶۹	۵۰۰

طابع وناشر — عبدالحمید خان
مطبوعہ — فیروز سنز لمیٹڈ لاہور
قیمت — ۲٫۵۰

فرزندِ اکبر

عبدالغنی برق

کے نام

جس کی پابندئ صوم وصلوٰۃ نے مجھے اتنا خوش کر دیا ہے کہ بیش بہا دُنیاوی دولت بھی کبھی اتنا خوش نہ کر سکتی۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمُ

؎

ایں سعادت بزورِ بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

عبدالحمید خان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

حضرت قبلہ

والد بزرگوار مولوی فیروز الدین صاحب رح،

اور

مولانا مولوی احمد علی صاحب مدظلہ العالی

کے فیضانِ صحبت نے مجھ جیسے ہیچمدان کو یہ موتی چن کر

سجانے کی سعادت عطا فرمائی

831

جمالِ ہم نشیں درمن اثر کرد

وگرنہ من ہماں خاکم کہ ہستم

آیاتِ مندرجۂ کتاب کا ترجمہ حضرت قبلہ مولوی فیروز الدین صاحب رح کے ترجمۂ کلام پاک سے لیا گیا ہے جو رائج الوقت تراجم میں نہایت آسان، سلیس اور بامحاورہ تسلیم کیا جاتا ہے۔

عبدالحمید خان

فہرست

حرفِ آغاز

دُنیائے اسلام میں نہ مفسّرین کی کمی ہے اور نہ تفسیروں کی۔ بے شمار مدارس و مساجد میں قرآنِ حکیم کی تعلیم و تبلیغ اور درس و تدریس کا سلسلہ جاری ہے جس کثرت سے خدا تعالیٰ کی اس پاک و مقدّس کتاب کی تلاوت ہوتی ہے، دُنیا کی کسی کتاب کی نہیں ہوتی۔

مگر تعجب و حیرت ہے کہ ہم میں پھر بھی ایمان و عمل کی وہ رُوح پیدا نہیں ہوتی، جو قرآن نے عرب کے وحشیوں میں پیدا کر دی تھی۔ یہ قرآن ہی کا اعجاز تھا کہ اُس نے مسِ خام کو کُندن بنا دیا اور ایک ایسی بلند کردار قوم پیدا کی، جس نے دُنیا میں حق و صداقت کا بول بالا کیا اور بڑی بڑی سرکش اور جابر سلطنتوں کی بساط اُلٹ دی۔ مگر افسوس ہے کہ تاریخ کے یہ حقائق افسانۂ ماضی بن کر رہ گئے۔ ہم نے دنیا والوں کو اپنے عرُوج و اقبال کی داستانیں تو مزے لے لے کر سنائیں، لیکن خُود قرآن سے کچھ حاصل نہ کیا۔

جاہل تو جاہل، پڑھے لکھے بھی قرآن سے قریب قریب بے بہرہ ہیں۔ مغربی تعلیم و تہذیب نے اُن کے ذہنوں کو مسموم کر دیا ہے اور مذہب و اخلاق کا کوئی گوشہ ایسا نہیں، جو اس زہریلے اثر سے محفوظ رہا ہو۔

چاہیئے تو یہ تھا کہ ہماری زندگی کے ہر شعبے میں قرآن کا دخل ہوتا۔ ہم اُٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے قرآن سے اکتساب فیض کرتے، اور اس کو اپنے لئے مشعل راہ بناتے۔ مگر ہو رہا ہے اس کے بالکل برعکس۔ ہمیں دُنیا بھر کی کتابوں کے فقرات، ضرب الامثال، محاورات اور مضامین ازبر ہیں۔ جنہیں ہم اپنی تحریر و تقریر اور باہمی گفتگو کو مؤثر و دل نشین بنانے کے لیئے بلا تکلف استعمال کرتے ہیں۔ مگر قرآن کی کوئی بات ہماری زبان پر شاذو نادر ہی آتی ہے۔

زیر نظر کتاب کی تالیف کا مقصد محض یہ ہے کہ مسلمان عوام قرآن سے وابستہ ہوں۔ مردوں، عورتوں، بوڑھوں، جوانوں اور بچوں کو قرآنی جواہر پارے ازبر ہوں اور وہ اپنی تحریر و تقریر اور روزمرہ گفتگو میں قرآنی ضرب الامثال، محاورات، آیات اور فقرات استعمال کریں۔ اور اس طرح ایک عام اسلامی فضا پیدا ہو۔

اُردو میں اپنی نوعیت کی یہ پہلی کوشش ہے۔ اُمید ہے، اسے بنظرِ استحسان دیکھا جائے گا اور نہ صرف عوام بلکہ خطیب، واعظ، مقرر اور انشا پرداز حضرات بھی اس سے استفادہ کریں گے۔

مجھے اپنی کم مائگی کا احساس ہے۔ اس لئے اگر کوئی فرد گزاشت ہو گئی ہو تو قارئین مطلع فرمائیں۔ آئندہ ایڈیشن میں اس کا ازالہ کر دیا جائے گا۔ وَ بِاللّٰہِ التَّوْفِیْق۔

عبد الحمید خان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

حمد و ثنا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، جو سب جہانوں کا پروردگار ہے۔ (سورہ فاتحہ آیت ۱)۔

سُبْحٰنَكَ مَا یَكُوْنُ لِیْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَیْسَ لِیْ بِحَقٍّ ؕ
پاک ہے تو، نہیں شایاں مجھ کو کہ کہوں وہ بات، جو نہیں میرا حق۔
(پارہ ۷ سورہ مائدہ۔ آیت ۱۱۶)۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ؕ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، جس نے پیدا کئے آسمان اور زمین اور بنایا اندھیرا اور روشنی۔ (پارہ ۷ سورہ الانعام آیت ۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۟ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَاۤ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ شکر ہے اللہ کا جس نے راہ دکھائی ہمیں اس (جنت) کی اور نہ تھے ہم کہ راہ پاتے، اگر اللہ ہمیں راہ پر نہ لے آتا۔ (پارہ ۸ سورہ الاعراف۔ آیت ۴۳)۔

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ بڑا ہی بابرکت ہے اللہ، سب جہانوں کا پالنے والا۔ (پارہ ۸ سورہ الاعراف۔ آیت ۵۴)۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ۔ تسبیح کرتی ہے اللہ کی، جو مخلوقات آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ اُسی کی ہے حکومت اور اُسی کو شایاں ہے سب تعریف۔ (پارہ ۲۸ سورہ التغابن۔ آیت ۱)۔

قرآن خُدا کا کلام ہے۔

وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ۔ اگر تمہیں اس چیز میں شک ہے، جو ہم نے اپنے بندے پر نازل کی ہے، تو ایک سورت اس جیسی لے آؤ۔

(پارہ ۱ سورہ البقرہ۔ آیت ۲۳)۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ○ پس کیا وہ غور نہیں کرتے قرآن میں؟ اور اگر ہوتا وہ غیر اللہ کی طرف سے، تو البتہ اس میں بہت اختلاف پاتے۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۸۲)۔

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا اسے کوئی اپنی طرف سے بنا لائے۔

(پارہ ۱۱ سورہ یونس۔ آیت ۳۷)۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ۔ کیا کہتے ہیں کہ تُو نے قرآن خُود بنا لیا ہے؟ کہہ دو تم بھی ایسی دس سُورتیں بنا لاؤ۔ (پارہ ۱۲ سورہ ہُود۔ آیت ۱۳)۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ○ بلا شبہ ہم نے ہی اُتارا ہے یہ ذکر (قرآن) اور بلا شبہ ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔ (پارہ ۱۴ سورہ حجر۔ آیت ۹)۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ○ نازل کی گئی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے، جو بڑا غالب حکمت والا ہے۔ (پارہ ۲۳ سورہ الزمر۔ آیت ۱)۔

قرآن ہدایت، عبرت اور نصیحت ہے۔

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ یہ وہ کتاب ہے، کوئی شک و شبہ نہیں جس میں، ہدایت کرتی ہے خدا سے ڈرنے والوں کو۔ (پارہ ۱ سورہ بقر۔ آیت ۲)۔

وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ○ اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور خوش خبری ہے۔ (پارہ ۱ سورہ بقر۔ آیت ۹۷)۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ○ بے شک اس میں دیکھنے والوں کے لئے عبرت ہے (پارہ ۳ سورہ آل عمران آیت ۱۳)۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○

بے شک اس میں تمہارے لئے کافی دلیل ہے، اگر تم ایمان والے
ہو۔ (پارہ ۳ سورہ آل عمران آیت ۴۹)۔

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ۔ یہ بیان ہے لوگوں کے لئے۔
(پارہ ۳ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۳۸)۔

وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ اور ہدایت اور نصیحت ہے،
پرہیزگاروں کے واسطے۔ (پارہ ۳ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۳۸)۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ○ نہیں ہے مگر یہ نصیحت
جہان والوں کے لئے۔ (پارہ ۷ سورہ الانعام۔ آیت ۹۰)۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ط
واقعی اس میں عبرت ہے اس کے لئے جو ڈرتا ہے عذاب آخرت
سے۔ (پارہ ۱۲ سورہ ہود۔ آیت ۱۰۳)۔

اَلْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ○ حق بات اور
نصیحت اور یاددہانی ایمان والوں کے لئے۔ (پارہ ۱۲ سورہ ہود۔ آیت ۱۲۰)۔

لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ط
مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ
وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○
البتہ ہے اُن کے احوال میں عبرت اہلِ عقل کے لئے، (یہ قرآن) نہیں
ہے ایسی بات جو جھوٹ بنائی جاسکے اور لیکن تصدیق ہے اُس کی جو
اس سے پہلے ہوچکیں اور تفصیل ہر بات کی اور ہدایت اور رحمت ہے

اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔ (پارہ ۱۳ سورہ یوسف۔ آیت ۱۱۱)۔

اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ○ بے شک نصیحت تو پکڑتے ہیں عقل والے ہی۔ (پارہ ۱۳ سورہ الرعد۔ آیت ۱۹)۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ○ بلاشبہ اس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو غور کرتے ہیں (پارہ ۱۴ سورہ النحل۔ آیت ۱۳)۔

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ بلاشبہ یہ قرآن ہدایت کرتا ہے اُس راہ کی جو سب سے سیدھی ہے اور خوش خبری دیتا ہے ایمان والوں کو۔ (پارہ ۱۵۔ سورہ بنی اسرائیل۔ آیت ۹)۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰی ○ بلاشبہ اس میں نشانیاں ہیں اہل عقل کے لئے۔ (پارہ ۱۶ سورہ طٰہٰ۔ آیت ۱۲۸)۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۚ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ بے شک اس میں نشانی ہے (قدرت کی) اور نہیں اکثر ان میں سے ایمان لانے والے۔ (پارہ ۱۹ سورہ الشعراء۔ آیت ۱۰۳)۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ نہیں (قرآن) یہ مگر نصیحت اہل عالم کے لئے۔ (پارہ ۲۳ سورہ ص۔ آیت ۸۷)۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ○ بے شک اس میں نصیحت ہے اُس کے لئے جسے حاصل ہے دل یا وہ لگاتا ہے کان حضورِ قلب

سے۔ (پارہ ۲۶ سورہ قٓ۔ آیت ۳۷)۔

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝

اور ہم نے آسان کردیا ہے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لئے پس کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا۔ (پارہ ۲۷ سورہ القمر۔ آیت ۲۲)۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْیَقِیْنِ ۝ بے شک یہی ہے حق قابل یقین۔ (پارہ ۲۷ سورہ الواقعہ۔ آیت ۹۵)۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰی ۝ بے شک اس میں عبرت ہے اس کے لئے جو ڈرتا ہے (پارہ ۳۰ سورہ النّٰزعٰت۔ آیت ۲۶)۔

اِیمان۔

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ عَلَیْنَا وَمَا اُنْزِلَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَا اُوْتِیَ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَالنَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ص۔ کہہ دیجئے ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس (کتاب) پر جو نازل ہوئی ہم پر اور جو نازل ہوئی ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور اس کی اولاد پر اور اس پر جو دی گئی موسٰیؑ اور عیسٰیؑ اور سب نبیوںؑ کو ان کے رب کی طرف سے۔ (پارہ ۳ سورہ آل عمران۔ آیت ۸۴)۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْکِتٰبِ الَّذِیْ نَزَّلَ عَلٰی رَسُوْلِهٖ وَالْکِتٰبِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ط

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ○ اے ایمان والو! ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسُول پر اور اُس کتاب پر جو اُس نے نازل کی اپنے رسُول پر اور اُس کتاب پر جو نازل کی اس سے پہلے۔ اور جو کوئی انکار کرے اللہ اور اُس کے فرشتوں اور اُس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں اور روزِ قیامت کا، تو وہ بھٹک گیا راہِ حق سے بہت دُور۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۱۳۶)۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ بلا شبہ جو مُسلمان ہیں اور جو یہُودی ہیں اور صابی اور نصاریٰ، جو کوئی ایمان لایا اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور عمل کیئے نیک سو نہ کوئی خوف ہوگا اُن پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (پارہ ۶ سورہ المائدہ۔ آیت ۶۹)۔

اللہ کے سوا کوئی معبُود نہیں۔

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ اور تمہارا معبُود ایک ہی معبُود ہے۔ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر وہی۔ بڑا مہربان، نہایت رحم والا۔ (پارہ ۲ سورہ البقرہ آیت ۱۶۳)۔

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط۔ نہ آتی ہے اُسے اُونگھ اور نہ نیند۔ (پارہ ۳ سورہ البقرہ۔ آیت ۲۵۵)۔

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لا اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط ۝ اللہ ہی ہے۔ کوئی معبود نہیں سوائے اس کے، وہ ہمیشہ زندہ ہے، سب کو قائم رکھنے والا ہے۔ (پارہ ۳ سورہ آل عمران۔ آیت ۲)۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لا۔ گواہی دے دی اللہ نے کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے۔ (پارہ ۳ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۸)۔

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَیْئًا۔ اور عبادت کرو اللہ کی اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۳۶)۔

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ قف وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ط اِنْتَهُوْا خَیْرًا لَّكُمْ ط اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ط پس ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسولوں پر اور نہ کہو کہ (خدا) تین ہیں۔ باز آؤ اس سے یہی بہتر ہے تمہارے حق میں۔ اللہ تو معبود اکیلا ہے۔ (پارہ ٦، سورہ نساء۔ آیت ۱۷۱)۔

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ط اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝ وہ لوگ جو ایمان لائے اور اطمینان پکڑتے ہیں اُن کے دل اللہ کے ذکر سے۔ سُنو اللہ ہی کے ذکر سے اطمینان پکڑتے ہیں دل۔ (پارہ ۱۳ سورہ الرعد۔ آیت ۲۸)۔

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَأْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ○ اور عبادت کیجئے اپنے رب کی، یہاں تک کہ آئے آپ کے پاس یقینی بات۔ (پارہ ۱۴ سورہ الحجر۔ آیت ۹۹)۔

اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنَ ○ وہ ایک ہی معبود ہے، پھر مجھی سے ڈرو۔ (پارہ ۱۴ سورہ النحل۔ آیت ۵۱)۔

وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ○ اور اللہ ہی ہے بہتر اور باقی رہنے والا۔ (پارہ ۱۶ سورہ طٰہٰ۔ آیت ۷۳)۔

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ اور جھکے ہوں گے سب چہرے ہمیشہ زندہ پائندہ (خدا) کے سامنے۔ (پارہ ۱۶ سورہ طٰہٰ۔ آیت ۱۱۱)۔

وَمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ۔ اور نہ ہی اُس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے، تب تو لے جاتا ہر معبود جو کچھ اُس نے پیدا کیا تھا اور غالب آجاتا ایک اُن میں سے دُوسرے پر۔ (پارہ ۱۸۔ سورہ مومنون۔ آیت ۹۱)۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ۔ اور توکل کیجئے ہمیشہ زندہ رہنے والے پر جس کو موت نہیں۔ (پارہ ۱۹ سورہ الفرقان آیت ۵۸)۔

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ؕ۔ سنو! بندگی خالص اللہ

ہی کے لئے ہے۔ (پارہ ۲۳ سورہ الزمر۔ آیت ۳)۔

هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔ وُہی ہے ہمیشہ زندہ۔ نہیں ہے کوئی معبود سوا اُس کے۔ (پارہ ۲۴ سورہ مومن۔ آیت ۶۵)۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنَ ○ اور نہیں پیدا کیا ہم نے جنوں اور انسانوں کو، مگر اس لئے کہ وہ ہماری عبادت کریں۔ (پارہ ۲۷ سورہ الذّٰریٰت۔ آیت ۵۶)۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔ وہی ہے اللہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے اُس کے۔ (پارہ ۲۸ سورہ حشر۔ آیت ۲۳)۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ کہہ دیجئے اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہیں ہے اُس کے برابر کوئی ۔ (پارہ ۳۰ سورہ اخلاص۔ آیت ۴)۔

حکومت و بادشاہی صرف اللہ کے لئے ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (پارہ ۱ سورہ بقر۔ آیت ۱۹)۔

تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ تُو ہی دیتا ہے حکومت جسے چاہے اور چھین لیتا ہے سلطنت جس

سے چاہے۔ (پارہ ۳ سورہ آل عمران۔ آیت۔ ۲۶)۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ○ اور اللہ ہی کا ہے سب کچھ، جو آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہی کی طرف رجوع کیے جائیں گے سب کام۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران - آیت ۱۰۹)۔

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ۔ بلکہ اللہ ہی تمہارا مالک ہے۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۵۰)۔

اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ط۔ بے شک سب کام اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۵۴)۔

وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط۔ اور اللہ ہی کے لئے میراث ہے آسمانوں اور زمین کی (پارہ ۴ سورہ آل عمران آیت ۱۸۰)

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ اور اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۸۹)۔

اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط بے شک زمین تو اللہ کی ہے۔ وارث کردے اس کو جسے چاہیے، اپنے بندوں میں سے۔ (پارہ ۹ سورہ الاعراف۔ آیت ۱۲۸)۔

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط۔ سنو! بلاشبہ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ (پارہ ۱۰ سورہ یونس۔ آیت ۵۵)۔

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ - نہیں ہے حکم کسی کا سوائے اللہ کے -
(پارہ ۱۲ سورہ یوسف - آیت ۴۰) -

وَ اللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ - اور اللہ ہی حکم کرتا ہے کوئی ٹالنے والا نہیں اُس کے حکم کو - (پارہ ۱۳ سورہ الرعد - آیت ۴۱) -

وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ○ اور اللہ ہی کو سجدہ کرتی ہے جو چیز ہے آسمانوں میں اور جو چیز ہے زمین پر چلنے والی اور فرشتے بھی اور وہ نہیں سرتابی کرتے - (پارہ ۱۴ سورہ النحل - آیت ۴۹) -

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ج - پس اونچی شان والا اللہ بادشاہ حقیقی ہے - (پارہ ۱۶ سورہ طٰہٰ - آیت ۱۱۴) -

فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَ الْاُوْلٰى ○ پس اللہ ہی کے اختیار میں ہے آخرت بھی اور دنیا بھی - (پارہ ۲۷ سورہ النجم - آیت ۲۵) -

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ط اور داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں - (پارہ ۲۷ سورہ الحدید - آیت ۶) -

وَ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ج وَ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ○ اللہ ہی تمہارا مالک ہے اور وہی سب کچھ جانتا حکمت والا ہے -
(پارہ ۲۸ سورہ التحریم - آیت ۲) -

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ○ کیا نہیں اللہ سب حاکموں

سے بڑا حاکم۔ (پارہ ۳۰ سورہ التین۔ آیت ۸)۔

اللہ دانا و بینا ہے۔

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے۔ (پارہ ۱ سورہ بقرہ۔ آیت ۲۹)۔

إِنَّكَ أَنتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝ بے شک تو ہی بڑا جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ (پارہ ۱ سورہ بقرہ۔ آیت ۳۱)

وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ اور اللہ اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔ (پارہ ۱ سورہ بقرہ۔ آیت ۸۵)۔

وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۝ اور اللہ دیکھتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ (پارہ ۱ سورہ بقرہ۔ آیت ۹۶)۔

إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ بے شک اللہ سب کچھ دیکھتا جو وہ کرتے ہیں۔ (پارہ ۱ سورہ بقرہ۔ آیت ۱۱۰)۔

إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ بے شک اللہ وسعت والا اور جاننے والا ہے۔ (پارہ ۱ سورہ بقرہ۔ آیت ۱۱۵)۔

إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ بے شک تو ہی غالب حکمت والا ہے۔ (پارہ ۱ سورہ بقرہ۔ آیت ۱۲۹)۔

إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ (پارہ ۲ سورہ بقرہ۔ آیت ۱۸۱)۔

اَنَّ اللّٰهَ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ ○ اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

(پارہ ۲ سورہ بقرہ۔ آیت ۲۰۹)۔

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیۡمٌ ○ بلاشبہ اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ (پارہ ۲ سورہ بقرہ۔ آیت ۲۱۵)۔

وَاللّٰهُ یَعۡلَمُ وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ○ اور اللہ ہی جانتا ہے تم نہیں جانتے۔ (پارہ ۲ سورہ بقرہ۔ آیت ۲۱۶)۔

وَاللّٰهُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ○ اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

(پارہ ۲ سورہ بقرہ۔ آیت ۲۲۴)۔

وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ○ اور جان لو کہ اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ (پارہ ۲ سورہ بقرہ۔ آیت ۲۳۱)۔

وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ○ اور جان لو کہ اللہ اس کو جو تم کرتے ہو، خوب جانتا ہے۔ (پارہ ۲ سورہ بقرہ۔ آیت ۲۳۳)۔

وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ ○ اور اللہ اُس سے جو تم کرتے ہو، خوب خبردار ہے۔ (پارہ ۲ سورہ بقرہ۔ آیت ۲۳۴)۔

وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ○ اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو، دیکھتا ہے۔ (پارہ ۳ سورہ بقرہ۔ آیت ۲۶۵)۔

وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ عَلِیۡمٌ ○ اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو، خوب جانتا ہے۔ (پارہ ۳ سورہ بقرہ۔ آیت ۲۸۳)۔

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ۝ اور اللہ بندوں کو خوب دیکھتا ہے۔ (پارہ ۳ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۵)۔

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ بے شک تو ہی بڑا سننے والا جاننے والا ہے۔ (پارہ ۳ سورہ آل عمران۔ آیت ۳۵)۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ اور اللہ ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ (پارہ ۳ سورہ آل عمران۔ آیت ۶۶)۔

وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ۝ اور اللہ دیکھ رہا ہے، جو تم کرتے ہو۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۹۸)۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ بے شک اللہ دلوں کے بھید خوب جانتا ہے۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۱۹)۔

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝ یقیناً اللہ اُس کو گھیرے ہوئے ہے، جو وہ کرتے ہیں۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۲۰)۔

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝ اور اللہ خوب دیکھ رہا ہے، جو وہ کرتے ہیں۔ پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۶۳)۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ۝ اور اللہ زیادہ جانتا ہے اس کو جو وہ چھپاتے ہیں۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۶۷)۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝ بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے۔ (پارہ ۴ سورہ نساء۔ آیت ۱)۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ بے شک اللہ جاننے والا

حکمت والا ہے۔ (پارہ ۴ سورہ نساء۔ آیت ۱۱)۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ (پارہ ۴ سورہ نساء۔ آیت ۱۷)۔

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ○ اور اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ (پارہ ۶ سورہ نساء۔ آیت ۱۶۶)۔

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ○ تو ہی ہے بہت جاننے والا سب چھپی باتوں کو۔ (پارہ ۷ سورہ مائدہ۔ آیت ۱۰۹)۔

وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ○ اور تو ہر ایک چیز سے خوب خبردار ہے۔ (پارہ ۷ سورہ مائدہ۔ آیت ۱۱۷)۔

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ○ اور وہی ہے بڑا حکمت والا خبردار۔ (پارہ ۷ سورہ انعام۔ آیت ۷۳)۔

وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ط اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ○ احاطہ کر لیا ہے میرے رب نے ہر چیز کو علم سے، پس کیا تم نصیحت نہیں مانتے۔ (پارہ ۷ سورہ انعام۔ آیت ۸۰)۔

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ○ اور وہی بہتر جانتا ہے راہ پر چلنے والوں کو۔ (پارہ ۸ سورہ انعام۔ آیت ۱۱۷)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ○ اور اللہ ہی خوب جانتا ہے، جو تم بیان کر رہے ہو۔ (پارہ ۱۳ سورہ یوسف۔ آیت ۷۷)۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ○

وہ جاننے والا ہے سب چھپی اور کھلی باتوں کا سب سے بڑا ہے عالی شان ۔ (پارہ ۱۳۔سورہ الرعد۔آیت ۹)۔

كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۚ کافی ہے اللہ ہی گواہ میرے اور تمہارے درمیان ۔ (پارہ ۱۳ سورہ الرعد۔ آیت ۹)۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ○ اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو ۔ (پارہ ۱۴ سورہ النحل۔ آیت ۱۹)۔

وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ اور اللہ کے لئے ہے مثال سب سے اونچی اور وہ بڑا غالب حکمت والا ہے ۔ (پارہ ۱۴ سورہ النحل۔ آیت ۶۰)۔

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ○ اور اگر آپ زور سے کہیں بات تو وہ جانتا ہے پوشیدہ اور اس سے بھی پوشیدہ۔ (پارہ ۱۶ سورہ طٰہٰ۔ آیت ۷)۔

اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ○ بے شک وہ جانتا ہے ظاہر بات کو بھی اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔ (پارہ ۱۷ سورہ الانبیاء۔ آیت ۱۱۰)۔

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ○ بے شک اللہ بڑا باریک بین اور ہر چیز سے باخبر ہے ۔ (پارہ ۱۷ سورہ حج ۔ آیت ۶۳)۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وہ جانتا ہے

جو کچھ اُن کے سامنے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے۔ (پارہ ۱۷ سورہ حج۔ آیت ۷۶)۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ○ اللہ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ (پارہ ۱۸ سورہ النّور۔ آیت ۴۱)۔

لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ۔ نہیں جانتا ہے جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہے غیب کو سوا اللہ کے۔ (پارہ ۲۰ سورہ النمل۔ آیت ۶۵)۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ○ بے شک اللہ بڑا باریک بین اور باخبر ہے۔ (پارہ ۲۲ سورہ الاحزاب۔ آیت ۳۴)۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ۔ اور اللہ ہی جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے۔ (پارہ ۲۲۔ سورہ الاحزاب۔ آیت ۵۱)۔

اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ○ بے شک وہ سب کچھ سنتا ہے اور قریب ہے۔ (پارہ ۲۲۔ سورہ السبا۔ آیت ۵۰)۔

يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ○ وہ جانتا ہے خیانت آنکھوں کی اور جو کچھ چھپاتے ہیں سینے میں (پارہ ۲۴ سورہ المومن۔ آیت ۱۹)۔

وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ○ اور نہیں نکلتا کوئی پھل اپنے

غلافوں سے اور نہ حاملہ ہوتی ہے کوئی مادہ اور نہ وضع حمل کرتی ہے مگر اُس کے علم سے۔ (پارہ ۲۵ سورہ حٰمٓ السجدہ۔ آیت ۴۷)۔

اَوَلَمْ یَکْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ
کیا کافی نہیں آپ کو رب اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ (پارہ ۲۵ سورہ حٰمٓ السجدہ۔ آیت ۵۳)۔

وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ○ اور اللہ ہی خوب جانتا ہے تمہارے لوٹنے اور آرام کرنے کی جگہ کو۔ (پارہ ۲۶ سورہ محمدؐ۔ آیت ۱۹)۔

وَاللّٰهُ یَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ○ اور اللہ تمہارے اعمال کو خوب جانتا ہے۔ (پارہ ۲۶۔ سورہ محمدؐ۔ آیت ۳۰)۔

وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ○ اور کہ اللہ نے احاطہ کر رکھا ہے ہر چیز کو علم سے۔ (پارہ ۲۸ سورہ الطلاق۔ آیت ۱۲)۔

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○ اور تم چھپاؤ اپنی بات یا ظاہر کرو اُس کو، بے شک وہ تو خوب جانتا ہے بھید سینوں کے۔ (پارہ ۲۹ سورہ الملک۔ آیت ۱۳)۔

وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ○ اور اللہ ہر شے پر شاہد ہے۔ (پارہ ۳۰ سورہ البروج۔ آیت ۹)۔

اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی ○ بے شک وہ جانتا ہے ہر ظاہر اور مخفی بات کو۔ (پارہ ۳۰ سورہ الاعلیٰ۔ آیت ۷)۔

اللہ ہر چیز کا خالق ہے۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۚ وہی ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لئے جو زمین میں ہے سب کچھ۔ (پارہ ۱ سورہ البقرہ۔ آیت ۲۹)۔

هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ وہی ہے جو صورت بناتا ہے تمہاری (ماں کے) پیٹ میں جیسی چاہے۔ (پارہ ۳۔ سورہ آل عمران۔ آیت ۶)۔

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ اور وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمینوں کو ٹھیک طور پر۔ (پارہ ۷ سورہ الانعام۔ آیت ۷۳)۔

قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ کہہ دیجئے اللہ ہی پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا اور وہ ایک ہی زبردست ہے۔ (پارہ ۱۳ سورہ الرعد۔ آیت ۱۶)۔

فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝ پس بڑا ہی بابرکت ہے اللہ، سب سے بہتر بنانے والا (پارہ ۱۸ سورہ المومنون۔ آیت ۱۴)۔

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَن يَشَاءُ الذُّكُورَ ۝ وہ پیدا کرتا ہے جو چاہے۔ بخشتا ہے جسے چاہے لڑکیاں اور بخشتا ہے جسے چاہے لڑکے۔ (پارہ ۲۵۔

سورہ الشوریٰ۔ آیت ۴۹)۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۝ کہ بلاشبہ ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے بہترین اعتدال پر۔ (پارہ ۳۰ سورہ التین۔ آیت ۴)۔

تقدیر الٰہی۔

وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ اور جب وہ فیصلہ کر لیتا ہے کسی امر کا تو بس یہی کہتا ہے اُس سے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔ (پارہ ۱۶ سورہ مریم۔ آیت ۳۵)۔

وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۝ اور ہے حکمِ الٰہی ہو کر رہنے والا۔ (پارہ ۲۲ سورہ الاحزاب۔ آیت ۳۷)۔

وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا ۝ اور ہے امرِ الٰہی ازل میں مقرّر شدہ۔ (پارہ ۲۲ سورہ الاحزاب۔ آیت ۳۸)۔

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ اُس کا حکم تو ایسا ہے کہ جب وہ ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا تو فرماتا ہے اس کو ہو جا، پس وہ ہو جاتی ہے۔ (پارہ ۲۳ سورہ یٰس۔ آیت ۸۲)۔

وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ۝ اور نہیں ہمارا حکم مگر صرف ایک حکم، جیسے جھپکنا آنکھ کا۔

(پارہ ۲۷ سورہ القمر۔ آیت ۵۰)۔
قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ○ بے شک ٹھہرا رکھا ہے اللہ نے ہر ایک چیز کے لئے ایک اندازہ۔ (پارہ ۲۸ سورہ الطلاق۔ آیت ۳)۔

اللہ غنی اور حلیم ہے۔

وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ○ اور جان لو کہ اللہ بڑا بخشنے والا بُردبار ہے۔ (پارہ ۲ سورہ بقر۔ آیت ۲۳۵)۔
وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ○ اور اللہ بے نیاز ہے حلم والا۔ (پارہ ۳ سورہ بقر۔ آیت ۲۶۳)۔
وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ○ اور جان لو کہ اللہ بے پرواہ ہے تعریف کے لائق۔ (پارہ ۳ سورہ بقر۔ آیت ۲۶۷)۔
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ○ اور اللہ جاننے والا بُردبار ہے۔ (پارہ ۴ سورہ النساء۔ آیت ۱۲)۔
اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ○ بلاشبہ وہ ہے بڑا حلم والا بڑا بخشنے والا۔ (پارہ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل۔ آیت ۴۴)۔
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ○ اور ہے اللہ سب کچھ جانتا بڑا حلم والا۔ (پارہ ۲۲ سورہ الاحزاب۔ آیت ۵۱)۔
وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ۔ اور اللہ تو بے پرو

ہے، تم ہی محتاج ہو۔ (پارہ ۲۶ سورہ محمدؐ۔ آیت ۳۸)۔

وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ○ اور اللہ بڑا قدردان حلم والا ہے۔ (پارہ ۲۸ سورہ التغابن۔ آیت ۱۷)۔

زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ ہے۔

رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ۔ میرا رب تو وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ (پارہ ۱ سورہ بقر۔ آیت ۲۵۸)۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۔ اور نہیں مر سکتا کوئی شخص مگر اللہ کے حکم سے۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۴۵)۔

وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ۔ اور اللہ ہی زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۵۶)۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۔ نہیں کوئی معبود سوا اُس کے، وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ (پارہ ۹ سورہ الاعراف۔ آیت ۱۵۸)۔

وَهُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ وہی زندہ کرتا ہے، وہی مارتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ (پارہ ۱۱ سورہ یونس۔ آیت ۵۵)۔

وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۔ اور کہ وہ زندہ کرتا ہے مُردوں کو۔ (پارہ ۱۷ سورہ الحج۔ آیت ۶)۔

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ۔ وہ نکالتا ہے جان دار کو بے جان سے اور نکالتا ہے بے جان کو جان دار سے۔ (پارہ ۲۱ سورہ الروم۔ آیت ۱۹)۔

اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى۔ بے شک وہی زندہ کرنے والا ہے مُردوں کو۔ (پارہ ۲۱ سورہ الروم۔ آیت ۵۰)۔

ہدایت اور گمراہی اللہ کے ہاتھ ہے۔

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ○ اور جسے اللہ گمراہ کرے، آپ ہرگز نہ پائیں گے اُس کے لئے کوئی راستہ۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۱۴۳)۔

مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ جسے چاہے، اللہ گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہے، سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے۔ (پارہ ۷۔ سورہ الانعام۔ آیت ۳۹)۔

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○ جسے راہ پر لے آئے اللہ، وہی ہے سیدھے راستہ پر چلنے والا اور جسے وہ بھٹکا دے بس وہی ہیں نقصان اُٹھانے والے۔ (پارہ ۹ سورہ الاعراف۔ آیت ۱۷۸)۔

اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ○ بے شک اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہے اور ہدایت کرتا ہے اپنی

طرف اُسے جو اُس کی طرف رجُوع کرے۔ (پارہ ۱۳ سورہ الرعد۔ آیت ۲۷)۔

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ۔ اور جسے ہدایت کر دے اللہ، سو وُہی ہے راہِ راست پر چلنے والا اور جسے وہ گمراہ کر دے، سو آپ نہ پائیں گے اُن کے لئے کوئی دوست اُس کے سوا۔ (پارہ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل۔ آیت ۹۷)۔

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ○ اور جسے گمراہ کر دے اللہ، کوئی نہیں اُس کو راہ پر لانے والا۔ (پارہ ۲۳ سورہ الزمر۔ آیت ۲۳)۔

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ اور جسے گمراہ کر دے اللہ، سو نہیں اس کا کوئی کارساز اس کے بعد۔ (پارہ ۲۵ سورہ الشوریٰ۔ آیت ۴۴)۔

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ○ اور جسے گمراہ کر دے اللہ، سو نہیں ہے اُس کے لئے کوئی سبیل۔ (پارہ ۲۵ سورہ الشوریٰ۔ آیت ۴۶)۔

اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○ اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ (پارہ ۲ سورہ بقرہ۔ آیت ۲۰۲)۔

فَاِنَّ اللّٰہَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ○ بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ (پارہ ۳ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۹)۔

وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ○ اور کافی ہے اللہ حساب لینے والا۔ (پارہ ۴ سورہ نساء۔ آیت ۶)۔

وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ○ اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ (پارہ ۷ سورہ الانعام۔ آیت ۶۲)۔

وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○ اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ (پارہ ۱۳ سورہ الرعد۔ آیت ۴۱)۔

اللہ کا وعدہ سچّا ہے۔

اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ سنو! بلاشک وعدہ اللہ کا سچّا ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (پارہ ۱۱ سورہ یونس۔ آیت ۵۵)

وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۔ وعدہ ہے اللہ کا۔ اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ (پارہ ۲۱ سورہ الروم۔ آیت ۶)۔

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَقف وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ○ بے شک وعدہ اللہ کا سچّا ہے پس نہ دھوکہ دے تم کو زندگی دنیا کی اور نہ دھوکہ دے تم کو اللہ کے بارے میں شیطان۔ (پارہ ۲۱ سورہ لقمان۔ آیت ۳۳)۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ج پس صبر کیجئے، بے شک وعدہ اللہ کا سچا ہے۔ (پارہ ۲۴ سورہ المومن۔ آیت ۷۷)۔

اللہ غفور الرحیم ہے۔

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○ بے شک تو ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔ (پارہ ۱ سورہ بقر۔ آیت ۱۲۸)۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ الرَّحِيْمُ ○ اللہ بڑا بخشنے والا رحم والا ہے۔ (پارہ ۲ سورہ بقر۔ آیت ۱۷۳)۔

وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ○ اور اللہ بندوں پر بڑا مہربان ہے۔ (پارہ ۲ سورہ بقر۔ آیت ۲۰۷)۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ○ بے شک اللہ بڑا معاف کرنے والا بُردبار ہے۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت۔ ۱۵۵)۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ○ بے شک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔ (پارہ ۴ سورہ نساء۔ آیت ۱۶)۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○ بے شک اللہ بڑا بخشنے والا رحم والا ہے۔ (پارہ ۴ سورہ نساء۔ آیت ۲۳)۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ○ بے شک اللہ بڑا معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔ (پارہ ۵۔ سورہ نساء۔ آیت ۴۳)۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْآ اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا

اللّٰہَ وَاسْتَغْفَرَ لَھُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰہَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا ○
اور اگر وہ لوگ جب اُنہوں نے ظلم کیا تھا اپنی جانوں پر، آجاتے
آپ کے پاس، پھر معافی مانگتے اللہ سے اور بخشش مانگتا اُن کے
لئے رسولؐ بھی، تو البتہ پاتے وہ اللہ کو بڑا توبہ قبول کرنے والا
رحم والا۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۶۴)۔

وَمَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ یَظْلِمْ نَفْسَہٗ ثُمَّ یَسْتَغْفِرِ
اللّٰہَ یَجِدِ اللّٰہَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ○ اور جو کرے بُرا کام یا
ظلم اپنے اوپر، پھر مغفرت مانگے اللہ سے، وہ پائے گا اللہ کو بڑا
بخشنے والا۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۱۱۰)۔

فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ غَفُوْرًا قَدِیْرًا ○ بے شک اللہ بڑا
معاف کرنے والا قدرت والا ہے۔ (پارہ ۶ سورہ نساء۔ آیت ۱۴۹)۔

اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ بے شک میرا رب بڑا
بخشنے والا رحم والا ہے۔ (پارہ ۱۳ سورہ یوسف۔ آیت ۵۳)۔

فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○
پس اللہ ہی بہتر محافظ ہے اور وہی سب سے زیادہ رحم کرنے
والا ہے۔ (پارہ ۱۳ سورہ یوسف۔ آیت ۶۴)۔

یَغْفِرُ اللّٰہُ لَکُمْ وَھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○
معاف کرے اللہ تم کو اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا
ہے۔ (پارہ ۱۳ سورہ یوسف۔ آیت ۹۲)۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ج
اور بے شک آپ کا رب بڑا معاف کرنے والا ہے لوگوں کو، باوجود اُن کے ظلم کے۔ (پارہ ۱۳ سورہ الرعد۔ آیت ۶)۔

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ پھر بلاشبہ آپ کا پروردگار ان لوگوں کو جنھوں نے عمل کیا بُرا جہالت سے، پھر توبہ کر لی اس کے بعد اور اصلاح کر لی، بلاشبہ آپ کا رب اُس کے بعد بڑا بخشنے والا رحم والا ہے۔ (پارہ ۱۴ سورہ النحل۔ آیت ۱۱۹)۔

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ط اور آپ کا رب بڑا بخشنے والا رحمت والا ہے۔ (پارہ ۱۵ سورہ الکہف۔ آیت ۵۸)۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ○ اور بے شک آپ کا پروردگار ہی بڑا غالب رحم والا ہے۔ (پارہ ۱۹ سورہ الشعراء۔ آیت ۹)۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○ اور ہے اللہ بڑا بخشنے والا رحم والا۔ (پارہ ۲۶ سورہ الفتح۔ آیت ۱۴)۔

نفع ونقصان اللہ کے ہاتھ ہے۔

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ط وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

اور اگر پہنچائے تجھے اللہ کوئی تکلیف تو نہیں کوئی دُور کرنے والا اس کو اُس کے سوا اور اگر وہ پہنچائے تجھے بھلائی تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (پارہ ۷ سورہ الانعام۔ آیت ۱۷)۔

وَاِنْ یَّمْسَسْكَ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ۔ اور اگر پہنچائے تمہیں اللہ کوئی تکلیف تو نہیں کوئی دُور کرنے والا اُس کے سوا اور اگر وہ پہنچانا چاہے تجھے کوئی بھلائی تو کوئی ٹالنے والا نہیں اُس کے فضل کو۔ (پارہ ۱۱ سورہ یونس۔ آیت ۱۰۷)۔

اللہ رازق ہے۔

وَاللّٰهُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ○ اور اللہ جسے چاہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ (پارہ ۲ سورہ بقرہ آیت ۲۱۲)۔

اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ○ بے شک اللہ بے حساب رزق دیتا ہے جسے چاہے۔ (پارہ ۳ سورہ آل عمران آیت ۳۷)۔

اَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ○ تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ (پارہ ۷ سورہ مائدہ۔ آیت ۱۱۴)۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا۔ اور نہیں کوئی چلنے والا جاندار زمین میں، مگر اللہ پر ہے اُس کا

رزق۔ (پارہ ۱۲ سورہ ہود۔ آیت ۶)۔

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ط اللہ ہی فراخ کرتا ہے روزی جس کی چاہے اور کم کرتا ہے۔ (پارہ ۱۳ سورہ الرعد۔ آیت ۲۶)۔

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ط بے شک آپ کا رب ہی فراخ کرتا ہے روزی جس کی چاہے اور کم کرتا ہے۔ (پارہ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل۔ آیت ۳۰)۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ ہی زیادہ کرتا ہے روزی جس کی چاہے اور کم کرتا ہے۔ (پارہ ۲۱ سورہ الروم۔ آیت ۳۷)۔

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ۔ کہہ دیجئے میرا رب ہی کشادہ کرتا ہے روزی جس کی چاہے اور کم کرتا ہے۔ (پارہ ۲۲ سورہ السبا۔ آیت ۳۶)۔

نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔ ہم نے ہی تقسیم کی اُن کے درمیان اُن کی روزی زندگی میں دُنیا کی۔ (پارہ ۲۵ سورہ الزخرف۔ آیت ۳۲)۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ○ بلاشبہ اللہ ہی روزی دینے والا، قوت بڑھانے والا غالب ہے۔

(پارہ ۲۷ سورہ الذّٰریٰت۔ آیت ۵۸)۔

وَ اللّٰہُ خَیۡرُ الرّٰزِقِیۡنَ ○ اور اللہ ہی سب سے بہتر روزی رساں ہے۔ (پارہ ۲۸ سورہ جمعہ۔ آیت ۱۱)۔

وَ یَرۡزُقۡہُ مِنۡ حَیۡثُ لَا یَحۡتَسِبُ ؕ اور رزق دے گا اُس کو جہاں سے اُسے گمان بھی نہ ہو۔ (پارہ ۲۸ سورۃ الطلاق آیت ۳)۔

اللہ بڑے فضل والا ہے۔

وَ لٰکِنَّ اللّٰہَ ذُوۡ فَضۡلٍ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ ○ لیکن اللہ تمام عالموں پر بڑا فضل والا ہے۔ (پارہ ۲ سورہ بقرہ۔ آیت ۲۵۱)۔

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ ج بے شک بزرگی اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ (پارہ ۳ سورہ آل عمران۔ آیت ۷۳)۔

وَ اللّٰہُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ ○ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ (پارہ ۳ سورہ آل عمران۔ آیت ۷۴)۔

وَ اللّٰہُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ○ اور اللہ بڑے فضل والا ہے مسلمانوں پر۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۵۲)۔

اِنَّ رَبَّکَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَی النَّاسِ۔ بے شک آپ کا رب لوگوں پر بڑے فضل والا ہے۔ (پارہ ۲۰ سورۃ النمل۔ آیت ۷۳)۔

اللہ شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے۔

وَ نَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَیۡہِ مِنۡ حَبۡلِ الۡوَرِیۡدِ ○ اور ہم

زیادہ قریب ہیں اِس سے، اس کی رگِ گلو سے بھی۔ (پارہ ۲۶۔ سورہ قٓ۔ آیت ۱۶)۔

اللہ کسی کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ○ بے شک اللہ نہیں ضائع کرتا اجر نیکو کاروں کا۔ (پارہ ۱۱ سورہ توبہ۔ آیت ۱۲۰)۔

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ○ پس اللہ ضائع نہیں کرتا اجر نیکی کرنے والوں کا۔ (پارہ ۱۳ سورہ یوسف۔ آیت ۹۰)۔

اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡهِ رٰجِعُوۡنَ ○ ہم تو اللہ کے بندے ہیں، اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ (پارہ ۱ سورہ بقر۔ آیت ۱۵۶)۔

وَاِلَی اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ○ اور اللہ ہی طرف سب کام رجوع کیے جائیں گے۔ (پارہ ۲ سورہ بقر۔ آیت ۲۱۰)۔

وَاللّٰهُ عِنۡدَهٗ حُسۡنُ الۡمَاٰبِ ○ اور اچھا ٹھکانہ اللہ ہی کے پاس ہے۔ (پارہ ۳ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۴)۔

وَاِلَی اللّٰهِ الۡمَصِیۡرُ ○ اور اللہ ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (پارہ ۳ سورہ آل عمران۔ آیت ۲۸)

اَلَاۤ اِلَی اللّٰهِ تَصِیۡرُ الۡاُمُوۡرُ ○ یاد رکھو، اللہ ہی کی طرف

لوٹتے ہیں سب امور۔ (پارہ ۲۵ سورہ الشوریٰ۔ آیت ۵۳)۔

وَ اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ○ اور بلاشبہ ہم تو اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ (پارہ ۲۵ سورہ الزخرف۔ آیت ۱۴)۔

قانون اور فطرتِ الٰہی ناقابلِ تغیر ہیں۔

وَلَا مُبَدِّلَ لِکَلِمٰتِ اللّٰہِ ۚ ۔ اور نہیں کوئی بدلنے والا اللہ کی باتیں۔ (پارہ ۷ سورہ انعام۔ آیت ۳۴)۔

لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمٰتِہٖ ۚ ۔ نہیں کوئی بدلنے والا اُس کی بات کو۔ (پارہ ۷ سورہ انعام۔ آیت ۱۱۵)۔

وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحۡوِیۡلًا ○ اور نہ پائیں گے آپ ہمارے قانون میں کوئی تبدیلی۔ (پارہ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل۔ آیت ۷۷)۔

لَا تَبۡدِیۡلَ لِخَلۡقِ اللّٰہِ ؕ ۔ فطرتِ الٰہی میں کوئی ردّ و بدل نہیں۔ (پارہ ۲۱ سورہ الروم۔ آیت ۳۰)۔

اللہ اور اُس کے رسولؐ کی اطاعت۔

وَ اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ الرَّسُوۡلَ ۔ اور حکم مانو اللہ کا اور رسولؐ کا۔ (پارہ ۴ سورہ آلِ عمران۔ آیت ۱۳۲)۔

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا لِیُطَاعَ بِاِذۡنِ اللّٰہِ ؕ اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول، مگر اس لئے کہ اس کی اطاعت

کی جائے اللہ کے حکم سے۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۶۴)

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ جس نے رسول کا حکم مانا، اُس نے اللہ کا حکم مانا۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۶۴)۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ○ اور جو حکم مانے اللہ کا اور اُس کے رسول کا اور ڈرے اللہ سے اور بچتا رہے اس کی مخالفت سے، سو وہی با مُراد ہے۔ (پارہ ۱۸ سورہ النور۔ آیت ۵۲)۔

وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ○ اور اگر تم اُس کا حکم مانو گے تو ہدایت پاؤ گے۔ (پارہ ۱۸ سورہ النور۔ آیت ۵۴)۔

رسولؐ ہدایت اور دینِ حق لے کر آیا ہے۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ○ وہی ہے جس نے بھیجا اپنا رسول ہدایت اور دینِ حق دے کر، تاکہ غالب کر دے اُسے سب دینوں پر، اگرچہ بُرا مانیں مشرک لوگ۔ (پارہ ۱۰ سورہ التوبہ۔ آیت ۳۳)۔

اللہ اور رسولؐ کے نافرمانوں کی سزا

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى

وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ○ اور جو کوئی مخالفت کرے اُس رسول کی بعد اس کے کہ ظاہر ہو چکی اُس پر حق بات اور پیروی کرے اور طریقہ کی مسلمانوں کے طریقے کے سوا، ہم پھیر دیں گے اُسے جدھر پھرتا ہے اور ڈال دیں گے اُسے جہنّم میں اور وہ بُری جگہ ہے لوٹ جانے کی۔ (پارہ ۵ سورہ النساء۔ آیت ۱۱۵)۔

وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ○ اور جو مخالفت کرے اللہ اور اُس کے رسُول کی، تو بلا شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (پارہ ۹ سورہ الانفال آیت ۱۳)۔

مُسلمان بہترین اُمّت ہیں۔

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ اور ہونے چاہئیں تم میں سے کچھ لوگ جو بُلاتے رہیں نیکی کی طرف اور حکم کرتے رہیں نیک کام کا اور روکتے رہیں بُرے کاموں سے اور وہی ہیں مراد پانے والے۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۰۴)۔

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ۔ اور تم بہترین اُمت ہو جو پیدا کی گئی

لوگوں کے لئے، تم حکم کرتے ہو نیک کاموں کا اور روکتے ہو بُرے کاموں سے۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۱۰)۔

دینِ ابراہیمؑ کی پیروی کرو۔

فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ○ پس پیروی کرو دین ابراہیم کی، جو اللہ ہی کا ہو رہا تھا اور نہ تھا مشرکوں میں سے۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۹۵)۔

اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ۔ اور جہاد کرو اللہ کے راستے میں۔ (پارہ ۱ سورہ البقر۔ آیت ۲۴۴)۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَمْوَاتًا ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ○ اور ہرگز نہ سمجھنا اُن کو جو شہید ہوئے اللہ کی راہ میں مُردے، بلکہ وہ تو زندہ ہیں اپنے رب کے یہاں رزق دیئے جاتے ہیں۔ (پارہ ۴۔ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۶۹)۔

وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۚ۔ اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں، جیسا کہ اس کے جہاد کا حق ہے۔ (پارہ ۱۷۔ سورہ الحج۔ آیت ۷۸)۔

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۚ۔ اور جو شخص

جہاد کرتا ہے سو وہ جہاد کرتا ہے اپنے ہی لئے۔ (پارہ ۲۰ سورہ العنکبوت۔ آیت ۶)۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ یَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ○ بے شک سچے مسلمان تو وہی ہیں جو ایمان لائے اللہ پر اور اس کے رسول پر، پھر انہوں نے شک نہ کیا اور جہاد کیا اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے راہ میں اللہ کی، یہی ہیں سچے (مسلمان)۔ (پارہ ۲۶ سورہ الحجرات۔ آیت ۱۵)۔

اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ ○ بے شک اللہ پسند کرتا ہے اُن کو جو اللہ کی راہ میں صفیں باندھ کر لڑتے ہیں، گویا وہ ایک دیوار ہیں سیسہ پلائی ہوئی۔ (پارہ ۲۸ سورہ الصف۔ آیت ۴)۔

وَتُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْؕ اور جہاد کرو تم راہ میں اللہ کی اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے۔ (پارہ ۲۸ سورہ الصف۔ آیت ۱۱)۔

اللہ کی راہ میں اپنے مالوں کو خرچ کرو۔

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْیَتٰمٰى وَالْمَسٰكِیْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ○

اور جب حاضر ہوں تقسیم پر قرابت والے اور یتیم اور مسکین تو دو انہیں اس میں سے اور کہو ان سے بات معقول۔ (پارہ ۴ سورۃ نسآء آیت ۸)۔

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ یُوَفَّ اِلَیْکُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ○ اور جو کچھ بھی تم خرچ کرتے ہو کوئی چیز راہ میں اللہ کے، اس کا پورا اجر دیا جائے گا تم کو اور تم سے بے انصافی نہ ہوگی۔ (پارہ ۱۰ سورہ الانفال۔ آیت ۶۰)۔

اِنَّ اللّٰہَ یَجْزِی الْمُتَصَدِّقِیْنَ ○ بے شک اللہ جزا دیتا ہے خیرات کرنے والوں کو۔ (پارہ ۱۳ سورہ یوسف۔ آیت ۸۸)۔

مَا عِنْدَکُمْ یَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰہِ بَاقٍ ط۔ جو تمہارے پاس ہے وہ سب خرچ ہو جائے گا اور جو اللہ کے یہاں ہے، وہ ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ (پارہ ۱۴ سورہ النحل۔ آیت ۹۶)۔

وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰکُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ اَحَدَکُمُ الْمَوْتُ۔ اور خرچ کرو اس میں سے جو ہم نے روزی دی تم کو، اس سے پہلے کہ آ جائے کسی کو تم میں سے موت۔ (پارہ ۲۸ سورہ المنافقون آیت ۱۰)۔

فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْ ○ پس جو یتیم ہے اس پر سختی نہ کیجئے۔ (پارہ ۳۰ سورہ ضحیٰ۔ آیت ۹)۔

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ○ اور جو سائل ہے سو اس کو

نہ جھڑکیئے۔ (پارہ ۳۰ سورہ الضحٰی۔ آیت ۱۰)۔

نماز فرض ہے۔

اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتۡ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ کِتٰبًا مَّوۡقُوۡتًا ○
بے شک نماز ہے مسلمانوں پر فرض مقرّرہ وقتوں میں۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۱۰۳)۔

نماز بُرے کاموں سے روکتی ہے۔

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنۡہٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡکَرِ ؕ بیشک نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے۔ (پارہ ۲۱ سورہ العنکبوت۔ آیت ۴۵)۔

پرہیزگار بنو اور اللہ سے ڈرو۔

وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ○ اور اللہ سے ڈرتے رہو، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ (پارہ ۲ سورہ بقر۔ آیت ۱۸۹)۔
اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الۡمُتَّقِیۡنَ ○ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ (پارہ ۲ سورہ بقر۔ آیت ۱۹۴)۔
وَاتَّقُوۡنِ یٰۤاُولِی الۡاَلۡبَابِ ○ اے عقل والو! مجھ سے ڈرو۔ (پارہ ۲ سورہ بقر۔ آیت ۱۹۷)۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ پس ڈرتے رہو اللہ سے، تاکہ تم شکر کرو۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۲۳)۔

مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ج وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى قف آرام دنیا کا چند روزہ ہے اور آخرت بہتر ہے اس کے لئے جو پرہیز گار ہے۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۷۷)۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ○ اور ڈرو اللہ سے، جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔ (پارہ ۷ سورہ مائدہ۔ آیت ۸۸)۔

وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ط۔ اور آخرت ہی کا گھر بہتر ہے اُن کے لئے جو ڈرتے ہیں اللہ سے۔ (پارہ ۹۔ سورہ الاعراف۔ آیت ۱۶۹)۔

فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ پس اللہ ہی زیادہ حق رکھتا ہے کہ تم ڈرو اُس سے، اگر تم مومن ہو۔ (پارہ ۱۰ سورہ التوبہ۔ آیت ۱۳)۔

اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ پس کیا وہ شخص جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی خوفِ الٰہی اور اس کی خوشنودی پر، وہ بہتر ہے یا وہ شخص جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی وادی کے اس کنارے پر جو نیچے سے کھوکھلا گرنے

ہی کو ہے دوزخ کی آگ میں۔ (پارہ ۱۱ سورہ توبہ۔ آیت ۱۰۹)۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ○ اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ (پارہ ۱۱ سورہ التوبہ۔ آیت ۱۲۳)۔

اَفَغَیْرَ اللّٰہِ تَتَّقُوْنَ ○ پس کیا غیر اللہ سے تم ڈرتے ہو؟ (پارہ ۱۴ سورہ النحل۔ آیت ۵۲)۔

اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ ○ بے شک اللہ ساتھ ہے اُن لوگوں کے جو پرہیزگار ہیں اور اُن کے جو نیکوکار ہیں۔ (پارہ ۱۴ سورہ النحل۔ آیت ۱۲۸)۔

لَنْ یَّنَالَ اللّٰہَ لُحُوْمُھَا وَلَا دِمَآؤُھَا وَلٰکِنْ یَّنَالُہُ التَّقْوٰی مِنْکُمْ ط۔ ہرگز نہیں پہنچے گا اللہ کو اُن کا گوشت اور نہ اُن کا خون، لیکن پہنچے گا اس کو تقویٰ تمہارا۔ (پارہ ۱۷ سورہ الحج۔ آیت ۳۷)۔

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ ط۔ بے شک زیادہ عزّت والا تم میں سے اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں سے زیادہ پرہیزگار ہے۔ (پارہ ۲۶ سورہ الحجرات۔ آیت ۱۳)۔

اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ عِنْدَ رَبِّھِمْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ○ بلاشبہ پرہیزگاروں کے لئے اُن کے رب کے یہاں باغ ہیں نعمت کے۔ (پارہ ۲۹ سورہ القلم۔ آیت ۳۴)۔

اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَاللّٰہُ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ○ اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (پارہ ۲ سورہ بقرہ۔ آیت ۲۴۹)۔

وَاللّٰہُ یُحِبُّ الصّٰبِرِیْنَ ○ اور اللہ دوست رکھتا ہے ثابت رہنے والوں کو۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۴۶)۔

وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِکَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ اور اگر تم صبر کرو اور پرہیزگاری تو بلاشبہ یہ بڑی ہمّت کا کام ہے۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۸۶)۔

وَاِنْ تَصْبِرُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ۔ اور تمہارا صبر کرنا تمہارے لئے بہتر ہے۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۲۵)۔

فَاصْبِرُوْا حَتّٰی یَحْکُمَ اللّٰہُ بَیْنَنَا ج وَھُوَ خَیْرُ الْحٰکِمِیْنَ ○ تو صبر کرو، یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کرے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ (پارہ ۸ سورہ الاعراف آیت ۸۷)۔

اَسْتَعِیْنُوْا بِاللّٰہِ وَاصْبِرُوْا۔ تم اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو۔ (پارہ ۹ سورہ الاعراف۔ آیت ۱۲۸)۔

فَاصْبِرْ ط اِنَّ الْعَاقِبَۃَ لِلْمُتَّقِیْنَ ○ پس صبر کیجئے بلاشک نیک انجام تو پرہیزگاروں ہی کا ہے۔ (پارہ ۱۲ سورہ ہود۔ آیت ۴۹)۔

وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَھُوَ خَیْرٌ لِّلصّٰبِرِیْنَ ○ اور اگر تم صبر کرو

تو وہ بہتر ہے صبر کرنے والوں کے لئے۔ (پارہ ۱۴ سورہ النحل۔ آیت ۱۲۶)۔

سَتَجِدُنِیۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ مِنَ الصّٰبِرِیۡنَ ○ آپ پائیں گے مجھے انشاء اللہ صبر کرنے والوں میں۔ (پارہ ۲۳ سورہ الصّٰفّٰت۔ آیت ۱۰۲)۔

وَاَرۡضُ اللّٰہِ وَاسِعَۃٌ ؕ اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوۡنَ اَجۡرَہُمۡ بِغَیۡرِ حِسَابٍ ○ اور زمین اللہ کی وسیع ہے بلاشبہ دیا جائے گا صبر کرنے والوں کو اجر بے حساب۔ (پارہ ۲۳ سورہ الزمر۔ آیت ۱۰)۔

وَلَمَنۡ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِکَ لَمِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ○ اور البتہ جس نے صبر کیا اور معاف کر دیا، بے شک یہ تو بڑی ہمت کا کام ہے۔ (پارہ ۲۵ سورہ الشورٰی۔ آیت ۴۳)۔

فَاصۡبِرۡ کَمَا صَبَرَ اُولُوا الۡعَزۡمِ مِنَ الرُّسُلِ ۔ پس صبر کیجئے، جیسا کہ صبر کیا تھا اولوالعزم پیغمبروں نے۔ (پارہ ۲۶ سورہ الاحقاف۔ آیت ۳۵)۔

فَاصۡبِرۡ لِحُکۡمِ رَبِّکَ وَلَا تُطِعۡ مِنۡہُمۡ اٰثِمًا اَوۡ کَفُوۡرًا ○ پس صبر کیجئے اپنے رب کے حکم کے لئے اور نہ کہا مانئے ان میں سے کسی گنہگار اور ناشکرے کا۔ (پارہ ۲۹ سورہ الدھر۔ آیت ۲۴)۔

اللہ پر بھروسہ کرو۔

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الۡمُتَوَکِّلِیۡنَ ○ بے شک اللہ توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۵۹)

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ○ اور اللہ ہی پر مومن بھروسہ کرتے ہیں۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۔ ۱۶۰)۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ○ ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۷۳)۔

اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّىْ وَرَبِّكُمْ ؕ میں نے توبھروسہ کیا اللہ پر جو میرا اور تمہارا سب کا رب ہے۔ (پارہ ۱۲ سورہ ہود۔ آیت ۱۷۳)۔

وَمَا تَوْفِيْقِىْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ○ اور مجھے توفیق نہیں مگر اللہ کی تائید سے، اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ (پارہ ۱۲ سورہ ہود۔ آیت ۸۸)۔

حَسْبِىَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ○ کافی ہے مجھے اللہ، اسی پر بھروسہ کرتے ہیں بھروسہ کرنے والے ۔
(پارہ ۲۴ سورہ الزمر۔ آیت ۳۸)۔

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ○ اور جو (اجر) اللہ کے یہاں ہے، وہ بہتر اور پائندہ تر ہے اُن کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر ہی وہ بھروسہ کرتے ہیں۔ (پارہ ۲۵ سورہ الشوریٰ۔ آیت ۳۶)۔

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اور جو بھروسہ کرے اللہ پر سو وہی کافی ہے اُس کو۔ (پارہ ۲۸ سورہ الطلاق۔ آیت ۳)۔

اللہ ہی مددگار ہے۔

اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ ○ بے شک اللہ کی امداد قریب ہے۔ (پارہ ۲ سورہ بقرہ۔ آیت ۲۱۴)۔

وَھُوَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ ○ اور وہ سب سے اچھا مددگار ہے۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۵۰)۔

اِنْ یَّنْصُرْکُمُ اللّٰہُ فَلَا غَالِبَ لَکُمْ۔ اگر نصرت دے اللہ تم کو تو کوئی نہیں جو غالب آسکے تم پر۔ پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۶۰)۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِکُمْ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا وَّکَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیْرًا۔ اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے دشمنوں کو اور کافی ہے اللہ ہی دوست اور کافی ہے اللہ ہی مددگار۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۴۵)۔

وَمَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ○ اور نہیں تمہارا اللہ کے سوا کوئی دوست اور مددگار۔ (پارہ ۱۱ سورہ التوبہ۔ آیت ۱۱۶)۔

وَکَفٰی بِرَبِّکَ ھَادِیًا وَّنَصِیْرًا ○ اور کافی ہے آپ کا پروردگار ہدایت اور نصرت کرنے والا۔ (پارہ ۱۹ سورۃ الفرقان۔ آیت ۳۱)

توبہ

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ۔ توبہ تو اللہ پر انہی کے لئے ہے جو کریں بُرا کام نادانستہ، پھر توبہ کریں جلدی ہی۔
(پارہ ۴ سورہ نساء۔ آیت ۱۷)۔

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ۔ پھر جو توبہ کرے بعد اپنے ظلم کے اور اصلاح کرے تو بے شک اللہ قبول کر لیتا ہے اس کی توبہ۔ (پارہ ۶ سورہ مائدہ۔ آیت ۳۹)

وَمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ○ اور جو توبہ کرتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے۔ پس وہ تو بے شک اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ (پارہ ۱۹ سورہ الفرقان۔ آیت ۷۱)۔

هُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ۔ وہی ہے جو قبول کرتا ہے توبہ اپنے بندوں کی۔ (پارہ ۲۵ سورہ الشوریٰ آیت ۲۵)۔

تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ط توبہ کرو اللہ کی جناب میں توبہ سچی۔ (پارہ ۲۸ سورہ التحریم۔ آیت ۸)۔

اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑ لو۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا۔
اللہ کی رسّی کو سب مل کر مضبوط پکڑ لو اور تفرقہ اندازی نہ کرو۔
(پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۰۳)۔

اللہ کا پسندیدہ دین صرف اسلام ہے۔

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ○ بے شک اللہ کے نزدیک دین تو اسلام ہی ہے۔ (پارہ ۳ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۹)۔

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ آج میں نے کامل کر دیا تمہارے لئے تمہارا دین اور میں نے پوری کر دی تم پر اپنی نعمت اور پسند کیا تمہارے لئے دین اسلام۔ (پارہ ۶ سورہ مائدہ آیت ۳)۔

فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ○ تو بلا شک اللہ کی جماعت ہی غالب ہے۔ (پارہ ۶ سورہ مائدہ۔ آیت ۵۶)۔

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ

اَلْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ○ وعدہ کر لیا ہے اللہ نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں سے بہشتوں کا، جاری ہیں جن کے نیچے نہریں کہ وہ ہمیشہ رہیں گے اُن میں اور پاکیزہ مکانوں کا دائمی باغوں میں اور خوشنودی خدا کی سب سے بڑھ کر ہوگی، یہی ہے بڑی بھاری کامیابی۔ (پارہ ۱۰ سورہ التوبہ۔ آیت ۷۲)۔

ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ○ یہی ہے دین برحق، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (پارہ ۱۲ سورہ یوسف۔ آیت ۴۰)۔

اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ سُنو! بلاشبہ اللہ ہی کا گروہ ہے فلاح پانے والا۔ (پارہ ۱۸ سورہ المجادلہ۔ آیت ۲۲)۔

اِحسان کرو۔

وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰی وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِیْلِ وَمَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ ط اور احسان کرو ماں باپ پر اور قرابت والوں اور یتیموں اور مسکینوں اور قریبی ہمسایہ اور اجنبی ہمسایہ اور ہم مجلس اور مسافر اور غلام سے اور جو تمہارے ملک یمین میں ہے۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۳۶)۔

وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ط اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَا اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ○ اور ماں باپ سے بھلائی کرو، اگر پہنچے تمہارے سامنے بڑھاپے کو ایک ان میں سے یا دونوں، تو نہ کہو اُن کو اُف تک اور نہ جھڑکو اُن کو اور کہو اُن سے بات ادب کی۔ (پارہ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل۔ آیت ۲۳)۔

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ○ اور جھکا اُن کے لئے بازو انکساری کا مہربانی سے اور دُعا کر اے رب! رحم فرما اُن پر جیسا کہ پرورش کی انہوں نے میری چھٹپنے ہیں۔ (پارہ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل۔ آیت ۲۴)۔

وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ۔ اور احسان کر جیسا کہ اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا۔ (پارہ ۲۰ سورہ القصص۔ آیت ۷۷)۔

عفو و درگزر۔

وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○ اور جو (لوگ) پی جاتے ہیں غصے کو اور معاف کر دیتے ہیں لوگوں کو، اور اللہ دوست رکھتا ہے نیکی کرنے والوں کو۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۳۴)۔

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ○
اختیار کیجئے درگزر اور حکم دیجئے نیک امر کا اور کنارہ کیجئے جاہلوں سے۔ (پارہ ۹ سورہ الاعراف۔ آیت ۱۹۹)۔

وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ○ اور جو لوگ پرہیز کرتے ہیں کبیرہ گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے اور جب غضب میں ہوتے ہیں تو وہ معاف کر دیتے ہیں۔ (پارہ ۲۵ سورہ الشوریٰ۔ آیت ۳۷)۔

فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ○ پس جس نے معاف کر دیا اور صلح کر لی، سو اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے، بے شک وہ نہیں پسند کرتا ظالموں کو (پارہ ۲۵ سورہ الشوریٰ۔ آیت ۴۰)۔

ہجرت

وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ط اور جو ہجرت کرے اللہ کی راہ میں وہ پائے گا زمین میں ہجرت کی جگہ کافی اور کشائش۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۱۰۰)۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ط

اور جو لوگ ایمان لے آئے اور انہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں اور جنہوں نے پناہ دی اور مدد کی، وہی ہیں مومن سچّے۔ (پارہ ۱۰ سورہ الانفال۔ آیت ۷۴)۔

عبرتیں اور نصیحتیں

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ○ بے شک پیدا کرنے میں آسمانوں اور زمین کے اور بدل کر لانے میں رات اور دن کے البتہ نشان ہیں عقل والوں کے لئے۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۹۰)۔

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ط اور نہ تمنّا کرو اس کی جس چیز سے بزرگی دی اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۳۲)۔

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ج وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ط جو سفارش کرے سفارش نیک ہوگا اس کا حصّہ اس میں سے اور جو سفارش کرے سفارش بُری ہوگا اُسے بھی حصّہ اس میں سے۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۸۵)۔

اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ

إِنَّكُمْ إِذًا مِّثْلُهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ۝ کہ جب سنو تم یہ کہ آیاتِ الٰہی کا انکار کیا جاتا ہے اور ان کا تمسخر اُڑایا جاتا ہے تو نہ بیٹھو اُن کے ساتھ، یہاں تک کہ وہ لگ جائیں کسی دوسری بات میں، ورنہ تم بھی تب انہی جیسے ہو جاؤ گے، بلاشک اللہ جمع کرنے والا ہے سب منافقوں اور کافروں کو جہنم میں۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۱۴۰)۔

اَللّٰهُ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ۔ اللہ ہرگز نہیں بدلا کرتا وہ نعمت جو اُس نے دے رکھی ہے کسی قوم کو جب تک کہ وہی (نہ) بدل دیں جو کچھ اُن کے دلوں میں ہے۔ (پارہ ۱۰ سورہ الانفال۔ آیت ۵۳)۔

قُل لَّن يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا ۚ کہہ دیجئے ہرگز نہیں پہنچے گی ہمیں کوئی مصیبت مگر جو لکھ رکھی ہے اللہ نے ہمارے لئے۔ (پارہ ۱۰ سورہ التوبہ۔ آیت ۵۱)۔

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ اور نہیں چلتے اکثر ان میں سے مگر ظن پر۔ بے شک ظن تو کام نہیں دیتا حق کے مقابلے میں کچھ بھی۔ (پارہ ۱۱ سورہ یونس۔ آیت ۳۶)۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَٰكِنَّ النَّاسَ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ بے شک اللہ ظلم نہیں کرتا لوگوں پر

کچھ بھی، لیکن لوگ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ (پارہ ١١ سورہ یونس۔ آیت ٤٤)۔

اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ۔ بے شک نیکیاں دور کر دیتی ہیں برائیوں کو۔ (پارہ ١٢ سورہ ہود۔ آیت ١١٤)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ بے شک اللہ نہیں بدلتا کسی قوم کی حالت، جب تک کہ وہ خود (نہ) بدل دیں، جو اُن کے دِلوں میں ہے۔ (پارہ ١٣۔ سورہ الرعد۔ آیت ١١)۔

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۞ نہیں آگے بڑھ سکتی کوئی اُمت اپنی اجل سے اور نہ وہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ (پارہ ١٤ سورہ الحجر۔ آیت ٥)۔

وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ۔ اور جو بھی شکر کرتا ہے، سو وہ شکر کرتا ہے اپنے ہی لئے۔ (پارہ ٢١ سورہ لقمٰن۔ آیت ١٢)۔

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۞ اور جو بھی پہنچتی ہے تم کو مصیبت، سو وہ بسبب ان عملوں کے ہے جو کمائے تمہارے ہاتھوں نے اور وہ معاف کر دیتا ہے بہت سے گناہ۔ (پارہ ٢٥ سورہ الشوریٰ۔ آیت ٣٠)۔

لَا يَسْتَوِىٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ نہیں برابر دوزخ والے اور جنت والے (پارہ ۲۸ سورہ الحشر۔ آیت ۲۰)۔

كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۝ ہر ایک شخص اپنے اعمال کے بدلے گروی ہے۔ (پارہ ۲۹ سورہ المدثر۔ آیت ۳۸)۔

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ پس بے شک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ (پارہ ۳۰ سورہ الم نشرح۔ آیت ۵)

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝ پس جو کرے گا برابر ایک ذرہ کے نیکی، وہ اس کو دیکھ لے گا اور جو کرے گا ایک ذرہ کے برابر بدی، وہ بھی اُسے دیکھ لے گا۔ (پارہ ۳۰ سورہ الزلزال۔ آیت ۷۔۸)۔

سوائے اللہ کے ہر چیز فانی ہے۔

كُلُّ شَىْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ۔ ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوا اس کی ذات کے۔ (پارہ ۲۰ سورہ القصص۔ آیت ۸۸)۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ جو کوئی اس زمین پہ ہے سب فنا ہونے والا ہے۔ (پارہ ۲۷ سورہ الرحمٰن۔ آیت ۲۶)۔

وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝ اور باقی رہے گی ذات آپ کے پروردگار کی جو بڑی شان اور عظمت والا ہے۔ (پارہ ۲۷ سورہ الرحمٰن۔ آیت ۲۷)۔

غرور نہ کرو۔

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ مَنۡ کَانَ مُخۡتَالًا فَخُوۡرًا ۙ

بلاشک اللہ پسند نہیں کرتا اس کو جو متکبر شیخی خورہ ہو۔ (پارہ ۵۔ سورہ نساء۔ آیت ۳۶)۔

وَلَا تَمۡشِ فِی الۡاَرۡضِ مَرَحًا ۚ اِنَّکَ لَنۡ تَخۡرِقَ الۡاَرۡضَ۔ اور نہ چل زمین میں اکڑ کر، بلاشبہ تو پھاڑ نہ سکے گا زمین کو۔ (پارہ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل۔ آیت ۳۷)۔

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الۡفَرِحِیۡنَ ۝ بے شک اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (پارہ ۲۰ سورہ القصص۔ آیت ۷۶)۔

وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخۡتَالٍ فَخُوۡرِ ۝ اور اللہ نہیں پسند کرتا ہے ہر اترانے والے شیخی خورے کو۔ (پارہ ۲۷ سورہ الحدید۔ آیت ۲۳)۔

حق باطل پر غالب ہے۔

فَوَقَعَ الۡحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ۝ پس ثابت ہو گیا حق اور ملیا میٹ ہو گیا جو وہ کر رہے تھے۔ (پارہ ۹ سورہ الاعراف۔ آیت ۱۱۸)۔

وَیُحِقُّ اللّٰہُ الۡحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَلَوۡ کَرِہَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ۝

اور ثابت کر دے گا اللہ حق کو اپنے حکم سے اگرچہ برا مانیں مجرم لوگ (پارہ ۱۱ سورہ یونس۔ آیت ۸۲)۔

○ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا آگیا حق اور بھاگ نکلا جھوٹ، بے شک جھوٹ تھا بھاگنے ہی والا۔ (پارہ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل۔ آیت ۸۱)۔

وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ؕ اور مٹا دیتا ہے اللہ باطل کو اور ثابت کر دیتا ہے حق کو اپنے کلام سے۔ (پارہ ۲۵ سورہ الشوریٰ۔ آیت ۲۴)۔

وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ○ اور واقعی اٹکل نہیں کام آئے گی حق کے سامنے کچھ بھی۔ (پارہ ۲۷ سورہ النجم۔ آیت ۲۸)۔

بھلائی اللہ کی طرف سے ہے۔

مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَفْسِكَ ؕ جو پہنچتی ہے تجھے بھلائی کی قسم سے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو پہنچتی ہے تجھے برائی کی قسم سے تو وہ تیرے نفس کی طرف سے ہے۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۷۹)۔

إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ○ بلاشبہ جو اللہ کے یہاں ہے وہ بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم علم

رکھتے ہو۔ (پارہ ۱۴ سورہ النحل۔ آیت ۹۵)۔

اولیاء اللہ کی شان

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ○ اور نہ انہیں کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (پارہ ۳ سورہ بقرہ۔ آیت ۲۶۲)۔

وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ○ اور یہ ہے جزا نیکی کرنے والوں کی۔ (پارہ ۷ سورہ مائدہ۔ آیت ۸۵)۔

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ط اللہ اُن سے راضی اور وہ اس سے راضی۔ (پارہ ۷ سورہ مائدہ۔ آیت ۱۱۹)

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ یاد رکھو کہ جو اللہ کے دوست ہیں، نہ کوئی خوف ہوگا انہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (پارہ ۱۱ سورہ یونس۔ آیت ۶۲)۔

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ يَحْزَنُوْنَ ○ بلاشبہ جنہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے، پھر اسی پر جمے رہے، پس نہیں کوئی خوف ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (پارہ ۲۶ سورہ الاحقاف۔ آیت ۱۳)۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ○ وعدہ کیا اللہ نے اُن سے جو

ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے ان میں سے بخشش اور اجرِ عظیم کا۔ (پارہ ۲۶ سورہ الفتح۔ آیت ۲۹)۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ○ یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ (پارہ ۲۶۔ سورہ الحجرات۔ آیت ۷)۔

شیطان کی پیروی نہ کرو۔

وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○ اور نہ پیروی کرو شیطان کے قدموں کی۔ بلاشبہ وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔ (پارہ ۸ سورہ الانعام۔ آیت ۱۴۲)۔

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○ بلاشبہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (پارہ ۸ سورہ الاعراف۔ آیت ۲۲)۔

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○ بلاشبہ شیطان تو انسان کا دشمن ہے کھلا۔ (پارہ ۱۲ سورہ یوسف۔ آیت ۵)۔

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اور کہے گا شیطان جبکہ فیصلہ ہو چکے گا سب امور کا کہ

بے شک اللہ نے وعدہ کیا تھا تم سے وعدہ سچا اور مَیں نے وعدہ کیا تم سے اور پھر خلاف وعدہ کیا تم سے اور نہیں تھا میرا تم پر کوئی زور سوا اس کے کہ مَیں نے بُلایا تم کو پھر تم نے مان لیا میرا کہنا۔ پس ملامت نہ کرو مجھے اور ملامت کرو اپنے آپ کو، نہ ہی تمہاری فریاد کو پہنچ سکتا ہوں اور نہ ہی تم میری فریاد کو پہنچ سکتے ہو۔ مَیں تو انکار کرتا ہوں اس کا جو تم مجھے شریکِ خدا ٹھہراتے تھے اس سے پہلے۔ (پارہ ۱۳ سورہ ابراہیم۔ آیت ۲۲)۔

اِنَّمَا النَّجْوٰی مِنَ الشَّیْطٰنِ۔ بلاشبہ کانا پھوسی تو شیطان کا کام ہے۔ (پارہ ۲۸ سورہ المجادلہ۔ آیت ۱۰)۔

اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّیْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ سنو! بلاشبہ گروہِ شیطان ہی خسارہ اٹھانے والا ہے۔ (پارہ ۲۸۔ سورہ المجادلہ۔ آیت ۱۹)۔

قتلِ ناحق بہت بڑا گناہ ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ج
اور نہیں حق کسی مسلمان کا کہ قتل کرے کسی مسلمان کو مگر غلطی سے
(پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۹۲)۔

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا

عَظِیْمًا ○ اور جو قتل کرے کسی مومن کو عمدًا تو اُس کی سزا ہے دوزخ، ہمیشہ رہے گا اُس میں اور غضب ہوُا اللہ کا اُس پر اور اُس کو لعنت کی اور تیار کیا اُس کے لئے عذاب بڑا۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۹۳)۔

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰہُ اِلَّا بِالْحَقِّ ط
اور نہ قتل کرو اُس جان کو جس کو حرام کر دیا اللہ نے بجز حق کے۔
(پارہ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل۔ آیت ۳۳)۔

فضول خرچی نہ کرو۔

اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ○ بے شک وہ نہیں پسند کرتا اسراف کرنے والوں کو۔ (پارہ ۸ سورہ انعام۔ آیت ۱۴۱)۔

وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ○ اور کھاؤ اور پیو اور اسراف نہ کیا کرو۔ بے شک وہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (پارہ ۸ سورہ الاعراف آیت ۳۱)۔

اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ ط وَكَانَ الشَّیْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ○ بلاشبہ فضول خرچی کرنے والے بھائی ہیں شیطانوں کے اور ہے شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرا۔
(پارہ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل۔ آیت ۲۷)۔

ناپ تول میں کمی نہ کرو۔

فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ۔ پس ناپ اور تول پورا کیا کرو۔ (پارہ ۸ سورہ الاعراف۔ آیت ۸۵)۔

اَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ۔ پورا کیا کرو ناپ اور تول انصاف کے ساتھ اور نہ کم دیا کرو لوگوں کو اُن کی چیزیں۔ (پارہ ۱۲ سورہ ہُود آیت ۸۵)۔

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝ اور پورا کرو ناپ جب تم ناپا کرو اور تولو سیدھی ترازو سے، یہی بہتر ہے اور اچھا ہے انجام کے لحاظ سے۔ (پارہ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل۔ آیت ۳۵)۔

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۝ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ۔ اور تولا کرو سیدھی ترازو سے اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو۔ (پارہ ۱۹ سورہ الشعراء۔ آیت ۱۸۲، ۱۸۳)۔

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝ اور قائم کرو وزن کو انصاف سے اور کم نہ کرو تول کو۔ (پارہ ۲۷ سورہ الرحمٰن۔ آیت ۹)۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ

یَسۡتَوۡفُوۡنَ ۝ وَ اِذَا کَالُوۡھُمۡ اَوۡ وَّ زَنُوۡھُمۡ یُخۡسِرُوۡنَ ۝
تباہی ہے کم تولنے والوں کے لئے، وہ لوگ کہ جب ماپ کرلیں لوگوں سے تو پورا لیں اور جب ماپ کردیں اُن کو یا تول کردیں تو گھٹا کردیں۔ (پارہ ۳۰ سورہ المطففین۔ آیت ۱، ۲، ۳)۔

لوگوں کے مال کو ناجائز طریقوں سے نہ کھاؤ۔

لَا تَأۡکُلُوۡۤا اَمۡوَالَکُمۡ بَیۡنَکُمۡ بِالۡبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنۡ تَکُوۡنَ تِجَارَۃً عَنۡ تَرَاضٍ مِّنۡکُمۡ ۟ ۔ نہ کھاؤ مال ایک دوسرے کا آپس میں ناجائز طور پر مگر یہ کہ ہو تجارت رضامندی سے آپس میں۔ (پارہ ۵۔ سورہ نساء آیت ۲۹)۔

اِنَّ اللّٰہَ یَاۡمُرُکُمۡ اَنۡ تُؤَدُّوا الۡاَمٰنٰتِ اِلٰۤی اَھۡلِھَا۔
بلاشبہ اللہ حکم دیتا ہے تم کو کہ ادا کرو امانتیں اُن کے مالکوں کو۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۵۸)۔

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ مَنۡ کَانَ خَوَّانًا اَثِیۡمًا ۝
بلاشک اللہ نہیں پسند کرتا اُس کو جو ہو خیانت کرنے والا مجرم۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۱۰۷)۔

لَا تُحَرِّمُوۡا طَیِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰہُ ۔ نہ حرام ٹھہراؤ وہ پاکیزہ چیزیں جو حلال فرمائیں اللہ نے۔ (پارہ ۷ سورہ مائدہ ۔ آیت ۸۷)۔

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ۔ اور مالِ یتیم کے قریب نہ جاؤ۔ (پارہ ۸ سورہ الانعام۔ آیت ۱۵۲)۔

وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ○ اور کہ اللہ نہیں راست لاتا فریب کو خیانت کرنے والوں کے لئے۔ (پارہ ۱۲ سورہ یوسف۔ آیت ۵۲)۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ○ بے شک اللہ نہیں پسند کرتا ہر خیانت کرنے والے ناشکرے کو۔ (پارہ ۱۷ سورہ حج۔ آیت ۳۸)۔

رشوت نہ لو، نہ دو۔

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ اور نہ کھاؤ مال ایک دوسرے کے آپس میں ناجائز طور پر اور نہ پہنچاؤ اُن کو حاکموں تک، تاکہ کھا جاؤ کچھ حصہ لوگوں کے مال کا گناہ سے (ناحق) حالانکہ تم جانتے ہو۔ (پارہ ۲ سورہ البقرہ۔ آیت ۱۸۸)۔

عہدوں کو پُورا کرو۔

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ۔ اور پورا کرو

عہد اللہ کا جب آپس میں عہد کر لو۔ (پارہ ۱۴ سورہ النحل۔ آیت ۹۱)۔
وَلَا تَنْقُضُوا الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْکِیْدِهَا۔ اور نہ توڑو اپنی قسموں کو بعد اُن کے پکّا کر لینے کے۔ (پارہ ۱۴ سورہ النحل آیت ۹۱)۔

عیب جوئی، غیبت اور تمسخر۔

لَا یُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ۔ اللہ پسند نہیں کرتا منہ سے بُری بات بولنا۔ (پارہ ۶ سورہ نساء آیت ۱۴۸)۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ط کہ اللہ تو بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔ (پارہ ۸ سورہ الاعراف۔ آیت ۲۸)۔
لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْهُمْ۔ نہ ٹھٹھا کرے ایک قوم دوسری قوم سے، عجب نہیں کہ وہ اُن سے بہتر ہوں۔ (پارہ ۲۶ سورہ الحجرات۔ آیت ۱۱)۔
وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ یَّكُنَّ خَیْرًا مِّنْهُنَّ ج۔ اور نہ عورتیں ٹھٹھا کریں دُوسری عورتوں سے، کچھ بعید نہیں کہ وہ اُن سے بہتر ہوں۔ (پارہ ۲۶ سورہ الحجرات۔ آیت ۱۱)۔
وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ط

اور نہ طعنے دو ایک دُوسرے کو اور نہ نام دھرو ایک دُوسرے کے۔ (پارہ ۲۶ سورہ الحجرات۔ آیت ۱۱)۔

وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ۔ اور کسی کی عیب جوئی نہ کرو اور غیبت نہ کرے کوئی تم میں سے دوسرے کی، کیا پسند کرتا ہے تم میں سے کوئی یہ کہ کھائے گوشت اپنے مُردہ بھائی کا۔ (پارہ ۲۶ سورہ الحجرات۔ آیت ۱۲)۔

اِنصاف کرو۔

وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اور جب فیصلہ کرو درمیان لوگوں کے تو فیصلہ کرو انصاف سے۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۵۷)۔

لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ز۔ (دیکھو یاد رکھو) کسی قوم کی دشمنی تمہیں عدل و انصاف سے باز نہ رکھے۔ انصاف کرو کہ انصاف کرنا پرہیزگاری (تقویٰ) سے بہت قریب ہے۔ (پارہ ۶ سورہ مائدہ آیت ۸)۔

وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ج۔ ہمیشہ انصاف کی بات کیا کرو، خواہ (مقابلے پر) تمہارا کوئی عزیز ہی

کیوں نہ ہو۔ (پارہ ۸ سورہ انعام۔ آیت ۸)۔

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ○ تو صلح کرا دو اُن دونوں میں انصاف سے اور انصاف کرو بے شک اللہ دوست رکھتا ہے انصاف کرنے والوں کو۔ (پارہ ۲۶ سورہ الحجرات۔ آیت ۹)۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ○ بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (پارہ ۲۸ سورہ الممتحنہ۔ آیت ۸)۔

جھوٹ نہ بولو۔

فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ○ اور اللہ کی لعنت کریں جھوٹوں پر۔ (پارہ ۳ سورہ آل عمران۔ آیت ۶۱)۔

وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ○ اور کہو بات سیدھی (سچی)۔ (پارہ ۲۲ سورہ الاحزاب۔ آیت ۷۰)۔

شک کرنا گناہ ہے۔

اَجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ز اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ۔ الگ رہو بہت شک کرنے سے، بے شک بعض شک گناہ ہے۔ (پارہ ۲۶۔ سورہ الحجرات۔ آیت ۱۲)۔

مُسلمان آپس میں بھائی ہیں۔

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَاۚ ۔ اور اگر دو گروہ مسلمانوں کے آپس میں لڑیں، تو صلح کرا دو اُن کے درمیان۔ (پارہ ۲۶ سورہ الحجرات۔ آیت ۹)۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○ بے شک مسلمان تو آپس میں بھائی ہیں، سو صلح کرا دو اپنے بھائیوں میں اور ڈرو اللہ سے، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (پارہ ۲۶ سورہ الحجرات۔ آیت ۱۰)۔

دُنیا اور آخرت۔

وَمَنْ یُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْیَا نُؤْتِهٖ مِنْهَاۚ وَمَنْ یُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۔ اور جو چاہتا ہے ثواب دنیا کا ہم دیتے ہیں اُس کو اُس سے اور جو چاہتا ہے ثواب آخرت کا ہم دیتے ہیں اُس کو اُس سے۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۴۵)۔

وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ اور اچھا ہے ثواب آخرت کا۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۴۸)۔

مِنْكُمْ مَّنْ یُّرِیْدُ الدُّنْیَا وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّرِیْدُ

اَلْاٰخِرَۃَ۔ تم میں سے بعض وہ ہے جو دنیا چاہتا ہے اور بعض وہ ہے جو آخرت چاہتا ہے۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۵۲)۔

وَمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ۔ اور نہیں ہے زندگی دُنیا کی مگر سامان دھوکے کا۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران آیت ۱۸۴)۔

مَنْ کَانَ یُرِیْدُ ثَوَابَ الدُّنْیَا فَعِنْدَ اللّٰہِ ثَوَابُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ط جو کوئی چاہے ثواب دنیا کا تو اللہ کے پاس ہے ثواب دنیا اور آخرت کا۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۱۳۴)۔

وَمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّ لَھْوٌ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ ط اور نہیں زندگی دنیا کی مگر کھیل اور جی بہلانا اور البتہ آخرت کا گھر بہتر ہے اُن کے لئے جو پرہیزگار ہیں۔ (پارہ ۷ سورہ الانعام۔ آیت ۳۲)۔

فَمَا مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَۃِ اِلَّا قَلِیْلٌ○ سو نہیں ہے فائدہ زندگیٔ دنیا کا آخرت کے مقابلے میں مگر ہیچ۔ (پارہ ۱۰ سورہ التوبہ۔ آیت ۳۸)۔

مَنْ کَانَ یُرِیْدُ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا وَزِیْنَتَھَا نُوَفِّ اِلَیْھِمْ اَعْمَالَھُمْ فِیْھَا وَھُمْ فِیْھَا لَا یُبْخَسُوْنَ ○ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ لَیْسَ لَھُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ اِلَّا النَّارُ۔ جو شخص چاہے زندگی دنیا کی اور اُس کی آرائش تو ہم پورا دے

دیتے ہیں بدلہ اُن کے اعمالوں کا اُسی (دنیا) میں اور وہ دنیا میں گھاٹے میں نہیں رہتے۔ یہی لوگ ہیں کہ نہیں اُن کے لئے آخرت میں سوا آگ کے۔ (پارہ ۱۲ سورہ ہود۔ آیت ۱۵-۱۶)۔

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِیْنَۃُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَالْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَیْرٌ اَمَلًا ○

مال اور بیٹے ہیں زیبائش زندگیٔ دنیا کی اور باقی رہنے والی نیکیاں بہتر ہیں آپ کے رب کے یہاں ثواب کے لحاظ سے اور بہتر ہیں توقع کے اعتبار سے۔ (پارہ ۱۵ سورہ الکھف۔ آیت ۴۶)۔

وَمَا هٰذِهِ الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ط اور نہیں یہ زندگی دنیا کی مگر لہو ولعب۔ (پارہ ۲۱ سورہ العنکبوت۔ آیت ۶۴)۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِیْنَۃٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَیْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِی الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ط۔

جان لو کہ یہ زندگی دنیا کی تو محض کھیل اور تماشا ہے اور زیبائش اور ایک دوسرے پر فخر کرنا تمہارا آپس میں ایک دوسرے پر زیادتی چاہنا مال اور اولاد میں۔ (پارہ ۲۷ سورہ الحدید۔ آیت ۲۰)۔

لَنْ تُغْنِیَ عَنْهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَیْئًا۔

کبھی کام نہ آئیں گے اُن کے مال اُن کے اور نہ اولاد اُن کی اللہ کے سامنے کچھ۔ (پارہ ۲۸ سورہ المجادلہ۔ آیت ۱۷)۔

اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ۔ بلاشبہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو فتنہ ہیں۔ (پارہ ۲۸ سورۃ التغابن۔ آیت ۱۵)۔

ایمان وعمل صالح کا اجر وثواب

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ۔ یہی لوگ ہیں جن کی جزا بخشش ہے۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۳۶)۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ○ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے، ہم انہیں داخل کریں گے جنتوں میں، بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں، وہ رہیں گے اُن میں ہمیشہ، وعدہ ہے اللہ کا سچا اور کون ہے اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۱۲۲)۔

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ جو کوئی ایمان لایا اللہ اور روزِ آخر پر اور عمل کیے نیک سو نہ کوئی خوف ہوگا اُن پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (پارہ ۶ سورہ مائدہ۔ آیت ۶۹)۔

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ○ بیشک اللہ کی رحمت نیکو کاروں کے نزدیک ہے۔ (پارہ ۸۔ سورہ

الاعراف - آیت ۵۶)۔

اِنَّا لَا نُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُصۡلِحِیۡنَ ○ بے شک ہم ضائع نہیں کرتے اجر اصلاح کرنے والوں کا۔ (پارہ ۹ سورہ الاعراف۔ آیت ۹)۔

مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا مِّنۡ ذَکَرٍ اَوۡ اُنۡثٰی وَ هُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَنُحۡیِیَنَّهٗ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً ۚ وَ لَنَجۡزِیَنَّهُمۡ اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ مَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ○ جس نے عمل کیا نیک مرد ہو یا عورت اور وہ مومن ہو، پس زندگی بخشیں گے ہم اس کو زندگی پاکیزہ اور ہم دیں گے اُن کو اُن کا صلہ اُن اچھے اعمال پر جو وہ کیا کرتے تھے۔ (پارہ ۱۴ سورہ النحل۔ آیت ۹۷)۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَیۡبِ لَهُمۡ مَّغۡفِرَۃٌ وَّ اَجۡرٌ کَبِیۡرٌ ○ بلاشبہ جو لوگ ڈرتے ہیں اپنے رب سے بن دیکھے، اُن کے لئے بخشش ہے اور اجر بہت بڑا۔ (پارہ ۲۹ سورہ الملک۔ آیت ۱۲)۔

خُدا کی رحمت سے مایُوس نہ ہو۔

وَلَا تَایۡـَٔسُوۡا مِنۡ رَّوۡحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا یَایۡـَٔسُ مِنۡ رَّوۡحِ اللّٰهِ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡکٰفِرُوۡنَ ○ اور نہ مایُوس ہو اللہ کی رحمت سے، بے شک نہیں مایوس ہوتے اللہ کی رحمت سے مگر کافر لوگ۔ (پارہ ۱۳ سورہ یوسف۔ آیت ۸۷)۔

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط۔ نہ مایوس ہو اللہ کی رحمت سے۔ (پارہ ۲۴ سورۃ الزمر۔ آیت ۵۳)۔

صراطِ مستقیم۔

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ط وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ اور اللہ بلاتا ہے سلامتی کے گھر کی طرف، اور دکھاتا ہے جسے چاہے راہ سیدھی۔ (پارہ ۱۱ سورۃ یونس۔ آیت ۲۵)۔

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ط هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ○ اور بلاشبہ اللہ ہی میرا اور تمہارا رب ہے، پس اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھی راہ ہے۔ (پارہ ۱۶ سورۃ مریم آیت ۳۶)۔

دین میں کوئی جبر نہیں۔

لَآ اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ۔ دین میں زبردستی نہیں۔ (پارہ ۳ سورۃ بقر۔ آیت ۲۵۶)۔

ہر گروہ اپنی حالت میں خوش ہے۔

كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ○ ہر گروہ اُن باتوں

پر جو اُن کے پاس ہیں خوش ہے۔ (پارہ ۲۱ سورہ الروم۔ آیت ۳۲)۔

اچھّے بُرے اعمال کے نتائج۔

وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○
اور پورا دیا جائے گا ہر شخص کو جو اُس نے عمل کیا ہے اور اُن پر ذرا ظلم نہیں ہوگا۔ (پارہ ۳ سورہ آل عمران۔ آیت ۲۵)۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَ اِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَ يُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ○ بلاشبہ اللہ ظلم نہیں کرتا ذرّہ برابر کے اور اگر نیکی ہو تو دگنا کر دے گا اُس کو اور اپنے پاس سے اجر بہت بڑا دے گا۔ (پارہ ۵۔ سورہ نساء۔ آیت ۴۰)۔

وَ مَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ
اور جو کوئی گناہ کرتا ہے سو وہ اپنے ہی واسطے کرتا ہے۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۱۱۱)۔

مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرًا ○ جو کوئی کرے گا بُرا کام اس کی سزا پائے گا اور نہ پائے گا اپنے لئے اللہ کے سوائے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۱۲۳)۔

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۣ وَ اِنْ

اَسَاْتُمْ فَلَھَا۔ اگر نیکی کی تم نے تو نیکی کی اپنے لئے اور اگر تم نے بُرا کیا تو اپنے لئے۔ (پارہ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل۔ آیت ۷)۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِہٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْھَا ط جس نے عمل کیا نیک سو اُس نے اپنے ہی لئے کیا اور جس نے بُرا کیا سو اسی پر ہے اُس کا وبال۔ (پارہ ۲۴ سورہ حٰمٓ السجدہ۔ آیت ۴۶)۔

ہر شخص اپنے اعمال کا آپ جوابدہ ہوگا۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ج۔ اور نہ اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دُوسرے کا۔ (پارہ ۸ سورہ انعام۔ آیت ۱۶۴)۔

وَلَتُسْئَلُنَّ عَمَّا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ اور تم سے ضرور پُوچھا جائے گا اُن کی بابت جو تم کیا کرتے تھے۔ (پارہ ۱۴ سورۃ النحل آیت ۹۳)۔

کُلُّ امْرِیءٍ بِمَا کَسَبَ رَھِیْنٌ ○ ہر شخص اپنے عمل کے ساتھ وابستہ ہے۔ (پارہ ۲۷ سورہ الطّور۔ آیت ۲۱)۔

لَا تَعْتَذِرُ الْیَوْمَ ط اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ بہانے نہ بناؤ، آج تم کو تو وہی بدلہ دیا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔ (پارہ ۲۸ سورہ التحریم۔ آیت ۷)۔

مُردار، خُون اور لحمِ خنزیر۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ

حرام کیا گیا تم پر مُردار اور خون اور گوشت خنزیر کا۔ (پارہ ۶ سورہ المائدہ۔ آیت ۳)۔

زانی کی سزا۔

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ زنا کار عورت اور زنا کار مرد، پس لگاؤ ہر ایک کے ان دونوں میں سے سو کوڑے۔ (پارہ ۱۸ سورہ نور آیت ۲)۔

چوری کی سزا۔

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللَّهِ ۗ۔ اور چور مرد اور عورت کے کاٹ دو ہاتھ، سزا اُن کے جرم کی عبرت اللہ کی طرف سے۔ (پارہ ۶ سورہ مائدہ آیت ۳۸)

شراب اور جُوئے سے بچو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ

الْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ اے ایمان والو! بیشک شراب اور جُوا اور بُت اور پانسے ناپاک شیطانی عمل ہیں، سو ان سے بچتے رہو، تاکہ فلاح پاؤ۔ (پارہ ۷ سورہ مائدہ۔ آیت ۹۰)۔

پاک دامن عورتوں پر تہمت نہ لگاؤ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ص وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ۔ بلاشبہ جو لوگ تہمت دھرتے ہیں پاک دامن بے خبر مومن عورتوں پر، اُن پر لعنت ہے دنیا اور آخرت میں اور اُن کے لئے عذاب ہے بہت بڑا۔ (پارہ ۸ سورہ النور۔ آیت ۲۳)۔

قیامت کے دِن سے ڈرو۔

قُلْ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّىْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ○ کہہ دیجئے مَیں ڈرتا ہوں اگر مَیں نافرمانی کروں اپنے رب کی، ایک بڑے دن کے عذاب سے۔ (پارہ ۷ سورہ انعام۔ آیت ۱۵)۔

وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ط۔ اور جس دن وہ کہے گا ہو جا تو وہ ہو جائے گا۔ (پارہ ۷ سورہ انعام۔ آیت ۷۳)

وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ۝
اور بلاشبہ گھڑی آنے والی ہے، پس درگزر کیجئے درگزر کرنا اچھی
طرح سے۔ (پارہ ۱۴ سورہ الحجر۔ آیت ۸۵)۔
اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ بے شک
میں ڈرتا ہوں تم پر عذاب سے ایک بڑے دن کے۔ (پارہ ۱۹
سورہ الشعراء۔ آیت ۱۳۵)۔
اِتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا۔ ڈرو اپنے رب سے
اور اُس دِن سے۔ (پارہ ۲۱ سورہ لقمٰن۔ آیت ۳۳)۔
اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ بے شک قیامت آنے والی ہے،
کوئی شک نہیں اس میں لیکن اکثر لوگ یقین نہیں کرتے۔
(پارہ ۲۴ سورہ المومن۔ آیت ۵۹)۔
اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا
مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ۔ مان لو حکم اپنے رب کا اس سے پہلے کہ
آجائے وہ دن جو ٹلنے والا نہیں اللہ کی طرف سے۔ (پارہ ۲۵
سورہ الشوریٰ۔ آیت ۴۷)۔
فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ
الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝ پس چھوڑ دیجئے ان کو وہ لگے ہیں بیہودہ
باتوں میں اور کھیل میں، یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں وہ دن جس کا

اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ (پارہ ۲۹ سورہ المعارج۔ آیت ۴۲)۔

یَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ۖ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ ۝ جس دن نہ کر سکے گا کوئی کسی کے لئے کچھ بھی اور حکم اس دن اللہ ہی کا ہوگا۔ (پارہ ۳۰ سورہ الانفطار۔ آیت ۱۹)۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ تباہی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لئے جو جھٹلاتے ہیں یوم جزا کو۔ (پارہ ۳۰۔ سورہ المطففین۔ آیت ۱۰، ۱۱)۔

قیامت کا ہولناک منظر۔

إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۔ بے شک اللہ ہی کے پاس ہے قیامت کا علم۔ (پارہ ۲۱ سورہ لقمٰن۔ آیت ۳۴)۔

الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ ۝ سب دوست اُس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے پرہیز گاروں کے۔ (پارہ ۲۵ سورہ الزخرف۔ آیت ۶۷)

يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ ۝ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ۝ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ۝ وَمَن فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنجِيهِ ۝ ان کو چاہے گا مجرم کہ کاش! وہ بدلہ میں دے دے عذاب سے اُس دن کے

اپنے بیٹوں کو اور اپنی جورو اور اپنے بھائیؑ کو اور اپنے کنبہ والوں کو جو اس کو پناہ دیا کرتے تھے اور اُن سب کو جو زمین میں ہیں۔ پھر بچالے اپنے آپ کو۔ (پارہ ۲۹ سورہ المعارج - آیت ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴)۔

یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ ۙ وَ اُمِّهٖ وَ اَبِیْهِ ۙ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِیْهِ ؕ جس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے اپنی ماں اور اپنے باپ سے اور اپنی جورو اور اپنے بیٹوں سے۔ (پارہ ۳۰ سورہ العبس - آیت ۳۴ و ۳۵ و ۳۶)۔

اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

اَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ ۝ کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (پارہ ۲ سورہ بقر - آیت ۱۶۵)۔

اَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (پارہ ۲ سورہ بقر - آیت ۱۹۶)۔

وَ اتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْٓ اُعِدَّتْ لِلْکٰفِرِیْنَ ۝ اور ڈرو اُس آگ سے جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ (پارہ ۴۔ سورہ آل عمران - آیت ۱۳۱)۔

اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ میں تو خوف کھاتا ہوں اللہ سے جو رب ہے سارے جہانوں کا۔ (پارہ ۶ سورہ مائدہ - آیت ۲۸)

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ○ بے شک عذاب آپ کے رب کا ڈرنے ہی کی چیز ہے۔ (پارہ ۱۵ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۵۷)

مَنْ يُّشَاقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ○ اور جو مخالفت کرے اللہ کی تو بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (پارہ ۲۸ سورہ الحشر۔ آیت ۴)۔

مومنوں کی دُعائیں

اٰمِيْنَ ط ایسا ہی ہو۔ (پارہ ۱ سورہ فاتحہ)۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ○ مَیں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس لئے کہ مَیں جاہلوں میں سے ہوں ——
(پارہ ۱ سورہ بقر۔ آیت ۶۷)۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ اے ہمارے رب! ہم سے قبول کر بے شک تو ہی بڑا سننے والا جاننے والا ہے۔ (پارہ ۱ سورہ بقر۔ آیت ۱۲۷)۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں نیکی اور آخرت میں بھی نیکی دے اور ہم کو عذاب دوزخ سے بچا۔
(پارہ ۲ سورہ بقر۔ آیت ۲۰۱)۔

وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ اور اس کافر قوم

02471

پر ہماری مدد کر۔ (پارہ ۲ سورہ بقر۔ آیت ۲۵۰)۔

غُفْرَانَكَ وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ اے ہمارے رب! ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (پارہ ۳ سورہ بقر۔ آیت ۲۸۵)

رَبَّنَا فَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا۔ اے رب ہمارے! پس بخش دے ہمارے لئے ہمارے گناہ اور دُور کر ہم سے ہماری برائیاں۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۹۳)۔

وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا۔ اور بنا ہمارے لئے اپنی جناب سے کوئی دوست۔ (پارہ ۵ سورہ نسا۔ آیت ۷۴)۔

وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا۔ اور بنا ہمارے لئے اپنی سرکار سے کوئی مددگار۔ (پارہ ۵ سورہ نسا۔ آیت ۷۴)۔

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○ اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے پس لکھ دے ہمیں شہادت دینے والوں کے ساتھ۔ (پارہ ۷ سورہ مائدہ۔ آیت ۸۳)۔

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ○ اے ہمارے رب! فیصلہ کر ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان انصاف کے ساتھ اور تو ہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ (پارہ ۹ سورہ الاعراف۔ آیت ۸۹)۔

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ○ اور اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں اُس پر جو تم بیان کرتے ہو۔ (پارہ ۱۲۔

سورہ یوسف - آیت ۱۸) -

اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ - بے شک میرا رب سنتا ہے دعا کو - (پارہ ۱۳ سورہ ابراہیم - آیت ۳۹) -

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ اے ہمارے رب! بخش مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو جس دن قائم ہو حساب - (پارہ ۱۳ سورہ ابراہیم - آیت ۴۱) -

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ اے ہمارے رب! نہ بنا ہمیں تختۂ مشق اُن کا جو کافر ہیں اور معاف کر ہم کو اے ہمارے رب! بے شک تو ہی بڑا غالب حکمت والا ہے - (پارہ ۲۸ - سورہ الممتحنہ - آیت ۵) -

رَبَّنَا عَلَیْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَیْكَ اَنَبْنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ○ اے ہمارے رب! تجھی پر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے - (پارہ ۲۸ سورہ الممتحنہ آیت ۴) -

اللہ کافروں سے بے نیاز ہے -

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ○ اور

جو انکار کرے تو بے شک اللہ بے پرواہ ہے اہلِ عالم سے۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۹۷)۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ج۔ بلاشبہ وہ لوگ جنہوں نے خریدا کفر کو بدلے ایمان کے، وہ ہرگز ضرر نہیں پہنچا سکیں گے اللہ کو کچھ بھی۔ (پارہ ۴ سورہ آلعمرآن۔ آیت ۱۷۷)

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ج وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ○ اور ہرگز نہ سمجھیں وہ لوگ جو کافر ہیں کہ ہم جو ڈھیل دے رہے ہیں انھیں وہ بہتر ہے اُن کی جانوں کے لئے ہم تو ڈھیل دے رہے ہیں انھیں تاکہ وہ اور زیادہ گناہ کریں اور اُن کے لئے عذاب ہے رُسوا کرنے والا۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۷۸)۔

فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ لا۔ پس جو چاہے وہ ایمان لائے اور جو چاہے انکار کرے۔ (پارہ ۱۵ سورہ الکھف۔ آیت ۲۹)۔

فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ط۔ پس جو کفر کرے گا سو اُس پر ہوگا وبال اُس کے کفر کا۔ (پارہ ۲۲ سورہ الفاطر۔ آیت ۳۹)۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ○ بلاشبہ جو لوگ مخالفت

کرتے ہیں اللہ اور اُس کے رسُول ؐ کی، وہ ذلیل کئے جائیں گے۔
جس طرح ذلیل کئے گئے جو لوگ اُن سے پہلے ہوئے۔ (پارہ ۲۸
سورہ المجادلہ۔ آیت ۵)۔

کافر صحیح علم و عقل نہیں رکھتے۔

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ۝ بہرے ہیں
گونگے ہیں اندھے ہیں پس وہ رجُوع نہیں ہوں گے۔ (پارہ اوّل
سورہ بقر۔ آیت ۱۸)۔

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ۝ بہرے
ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں پس وہ نہیں سمجھتے۔ (پارہ ۲ سورہ
بقر۔ آیت ۱۷۱)۔

اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَمْلِكُ لَكُمْ
ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا ؕ۔ کیا تم عبادت کرتے ہو سوائے اللہ کے
اُس کی جو نہیں مالک تمہارے نقصان کا اور نہ نفع کا۔ (پارہ ۶
سورہ مائدہ۔ آیت ۷۶)۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖۤ۔ نہ قدر کی انہوں نے
اللہ کی جیسی چاہئے تھی اُس کی قدر دانی۔ (پارہ ۷ سورہ الانعام آیت ۹۱)۔

یُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّطْفِــٴُـوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ
یَاْبَى اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنْ یُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝

وہ چاہتے ہیں کہ بجھا دیں اللہ کا نور اپنے منہ سے اور نہیں منظور اللہ کو سوا اس کے کہ وہ پورا کرے اپنے نور کو اگرچہ ناگوار ہی سمجھیں کافر لوگ۔ (پارہ ۱۰ سورہ التوبہ۔ آیت ۳۲)۔

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ط اور تدبیر کر چکے ہیں وہ لوگ بھی جو اُن سے پہلے ہوئے ہیں پس اللہ ہی کی ہے تدبیر سب۔ (پارہ ۱۳ سورہ الرعد۔ آیت ۴۲)۔

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ۔ اور وہ ٹھہراتے ہیں اللہ کے لئے وہ چیز جس کو وہ خود ناپسند کرتے ہیں۔ (پارہ ۱۴ سورہ النحل۔ آیت ۶۲)۔

يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ○ وہ خوب جانتے ہیں نعمتِ الٰہی کو، پھر بھی وہ اس کا انکار کرتے ہیں اور اکثر اُن میں سے ناشکرے ہیں۔ (پارہ ۱۴ سورہ النحل۔ آیت ۸۳)۔

كَذٰلِكَ نَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ اسی طرح مُہر لگا دیتا ہے اللہ دلوں پر اُن لوگوں کے جو یقین نہیں رکھتے۔ (پارہ ۲۱ سورہ الرّوم۔ آیت ۵۹)۔

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ○ اسی طرح مُہر کر دیتا ہے اللہ دل پر ہر متکبّر اور سرکش کے۔

(پارہ ۲۴ سورہ المومن۔ آیت ۳۵)۔

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ پس کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔ (پارہ ۲۷ سورہ الرحمٰن۔ آیت ۱۳)۔

اللہ کافروں کا دشمن ہے۔

وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ○ اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ (پارہ ۱ سورہ بقر۔ آیت ۱۹)۔

فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ○ سو بلاشبہ اللہ بھی اُن کافروں کا دشمن ہے۔ (پارہ ۱ سورہ بقر۔ آیت ۹۸)۔

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ○ پھر غور سے دیکھو کیسا ہوا انجام جھٹلانے والوں کا۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۳۷)۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ○ تو غور کیجئے کیسا ہوا انجام جھٹلانے والوں کا۔ (پارہ ۲۵ سورہ الزخرف۔ آیت ۲۵)۔

هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ○ ضرور بدلہ دیا جائے گا کافروں کو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ (پارہ ۳۰ سورہ المطففین۔ آیت ۳۶)۔

اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الْکٰفِرِیْنَ ○ اور اللہ قوم کفّار کو ہدایت نہیں کرتا۔ (پارہ ۳ سورہ بقر۔ آیت ۲۶۴)۔

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الْکٰفِرِیْنَ ○ بے شک اللہ قوم کفّار کو ہدایت نہیں کرتا۔ (پارہ ۶ سورہ مائدہ۔ آیت ۶۷)۔

اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ لَا یَھْدِیْھِمُ اللّٰہُ وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ○ بے شک وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے آیاتِ الٰہی پر، نہیں راہ پر لاتا انہیں اللہ بھی اور اُن کے لئے عذاب ہے دردناک۔ (پارہ ۱۴ سورہ النحل۔ آیت ۱۰۴)۔

لَا یَھْدِیْ مَنْ ھُوَ کٰذِبٌ کَفَّارٌ ○ نہیں ہدایت کرتا اُس کو جو ہے جھوٹا حق کو نہ ماننے والا۔ (پارہ ۲۳ سورہ الزمر۔ آیت ۳)۔

کافروں پر لعنت ہے۔

فَلَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ ○ سو کافروں پر اللہ کی لعنت ہے۔ (پارہ ۱ سورہ بقر۔ آیت ۸۹)۔

لَعْنَۃَ اللّٰہِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ○ لعنت اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی۔ (پارہ ۲ سورہ

آل عمران - آیت ٨٧) -

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ۝ یہی لوگ ہیں جنہیں پھٹکار دیا اللہ نے اور جسے پھٹکار دے اللہ، آپ ہرگز نہ پائیں گے اُس کے لئے کوئی مددگار۔ (پارہ ۵ سورہ نساء - آیت ۵۲) -

کافر ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ اور کافروں کو ذلت کا عذاب ہے۔ (پارہ ۱ سورہ بقر - آیت ۹۰) -

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (پارہ ۱ سورہ بقر - آیت ۱۰۴) -

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِى الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ نہ دھوکہ میں ڈالے اِدھر اُدھر پھرنا کافروں کا شہروں میں فائدہ ہے تھوڑا سا پھر اُن کا ٹھکانہ ہے دوزخ اور بُرا ہے وہ ٹھکانہ۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران - آیت ۱۹۶) -

فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝ پس یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے لوٹنے کی۔ (پارہ ۵ سورہ نساء - آیت ۹۷) -

أُولَٰٓئِكَ مَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ز وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مُحِيْصًا ○ یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ نہیں پائیں گے اُس سے مخلصی۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۱۲۱)۔

أُولَٰٓئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ○ یہی لوگ ہیں کہ ضائع ہو گئے اُن کے عمل، اور دوزخ میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ (پارہ ۱۰ سورہ توبہ۔ آیت ۱۷)۔

أَلَمْ يَعْلَمُوْٓا أَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَأَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا۔ کیا انہیں معلوم نہیں کہ جو مخالفت کرے اللہ اور اُس کے رسولؐ کی تو اُس کے لئے آگ ہے دوزخ کی، سدا رہے گا وہ اُس میں۔ (پارہ ۱۰ سورہ توبہ۔ آیت ۶۳)۔

أُولَٰٓئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○ یہی لوگ ہیں کہ اکارت ہوئے اُن کے عمل دُنیا اور آخرت میں اور یہی ہیں خسارہ اُٹھانے والے۔ (پارہ ۱۰ سورہ توبہ۔ آیت ۶۹)۔

اللہ تعالیٰ کافروں کو غلبہ ہرگز نہیں دے گا۔

وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ○ اور ہرگز نہیں دے گا اللہ کافروں کو مسلمانوں

(پر غلبہ کی) راہ۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۱۴)۔

کافر کہیں گے کہ کاش وہ مُسلمان ہوتے۔

رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَوْ کَانُوْا مُسْلِمِیْنَ ○ ایک وقت آئے گا کہ آرزو کریں گے وہ لوگ جو کافر ہیں کہ کاش وہ مسلمان ہوتے۔ (پارہ ۱۴ سورہ الحجر۔ آیت ۲)۔

شرک ظلم عظیم ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ۔ بے شک اللہ نہیں بخشے گا اس بات کو کہ شریک ٹھہرایا جائے —— (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۱۱۶)۔

اَلَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ○ جو لوگ کافر ہیں وہ اپنے رب کے ساتھ اوروں کو برابر کرتے ہیں۔ (پارہ ۷ سورہ انعام۔ آیت ۱)۔

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا کَبِیْرًا ○ وہ تو پاک اور برتر ہے اُن سے جو وہ کہتے ہیں برتر حد سے زیادہ۔ (پارہ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل۔ آیت ۴۳)۔

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ○ بے شک شرک بڑا ظلم ہے۔ (پارہ ۲۱ سورہ لقمٰن۔ آیت ۱۳)۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ○ اللہ پاک ہے اُس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ (پارہ ۲۷ سورہ الطور۔ آیت ۴۳)۔

مُشرک اللہ پر افترا کرتے ہیں۔

اُنْظُرْ کَیْفَ یَفْتَرُوْنَ عَلَی اللّٰہِ الْکَذِبَ ط وَکَفٰی بِہٖٓ اِثْمًا مُّبِیْنًا ○ دیکھئے کیسا افترا کرتے ہیں اللہ پر جھوٹ اور کافی ہے یہی کھلا گناہ۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۵۰)۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا ط اور کون بڑھ کر ظالم ہے اُس سے جو افترا کرے اللہ پر جھوٹ۔ (پارہ ۱۲ سورہ ہود۔ آیت ۱۸)۔

اِنَّمَا یَفْتَرِی الْکَذِبَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ ج وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْکٰذِبُوْنَ ○ بلاشبہ جھوٹ وافترا تو وہی لوگ کرتے ہیں جو ایمان نہیں رکھتے آیاتِ الٰہی پر اور وہی لوگ ہیں جھوٹے۔ (پارہ ۱۴ سورہ النحل۔ آیت ۱۰۵)۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ عَلَی اللّٰہِ الْکَذِبَ لَا یُفْلِحُوْنَ ○ بلاشبہ وہ لوگ افترا کرتے ہیں اللہ پر جھوٹ وہ فلاح نہیں پاتے۔ (پارہ ۱۴ سورہ النحل۔ آیت ۱۱۶)۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ الْکَذِبَ۔ اور کون زیادہ ظالم ہے اُس سے جو بہتان باندھے اللہ پر جھوٹا۔

(پارہ ۲۸ سورہ الصّف - آیت ۷)۔

اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

وَاللّٰہُ عَلِیۡمٌۢ بِالظّٰلِمِیۡنَ ○ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ (پارہ ۱ سورہ بقر - آیت ۹۵)۔

وَمَا لِلظّٰلِمِیۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ○ اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران - آیت ۱۹۲)۔

وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیۡنَ ○ اور یہی سزا ہے ظالموں کی (پارہ ۶ سورہ مائدہ - آیت ۲۹)۔

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الۡمُعۡتَدِیۡنَ ○ بے شک اللہ نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو۔ (پارہ ۶ سورہ مائدہ - آیت ۸۷)۔

اِنَّہٗ لَا یُفۡلِحُ الظّٰلِمُوۡنَ ○ بلاشبہ ظالم لوگ فلاح نہیں پاتے۔ (پارہ ۷ سورہ الانعام - آیت ۲۱)۔

وَکَذٰلِكَ نَجۡزِی الظّٰلِمِیۡنَ ○ اور اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں ظالموں کو۔ (پارہ ۸ الاعراف - آیت ۴۱)۔

وَمَا لِلظّٰلِمِیۡنَ مِنۡ نَّصِیۡرٍ ○ اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔ (پارہ ۱۷ سورہ الحج - آیت ۷۱)۔

اِنَّہٗ لَا یُفۡلِحُ الظّٰلِمِیۡنَ ○ بے شک ظالم لوگ کامیاب نہیں ہوتے۔ (پارہ ۲۰ سورہ القصص - آیت ۳۷)۔

مُفسِدوں کی سزا۔

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ○ اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ (پارہ ۲ سورہ بقر۔ آیت ۲۰۵)۔

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ۭ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ○ بے شک سزا ان لوگوں کی جو جنگ کرتے ہیں اللہ اور اُس کے رسولؐ سے اور کوشش کرتے ہیں مُلک میں فساد پھیلانے کی یہی ہے کہ وہ قتل کیئے جائیں یا سُولی دئے جائیں یا کاٹ دئے جائیں اُن کے ہاتھ اور پاؤں مخالف طرف سے یا وہ نکال دئے جائیں مُلک سے یہ اُن کے لئے ذِلّت ہے دُنیا میں اور ان کے لئے آخرت میں عذاب ہے بہت بڑا۔ (پارہ ۶ سورہ مائدہ۔ آیت ۳۳)۔

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ○ پس اللہ کے احسان یاد کرو اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو۔ (پارہ ۸ سورہ اعراف۔ آیت ۷۴)۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ○ پس

دیکھئے کیسا ہؤا انجام فساد کرنے والوں کا۔ (پارہ ۹ سورہ اعراف ۔ آیت ۱۰۳)۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ○ بلاشبہ اللہ نہیں راس لاتا مُفسد لوگوں کے کام کو۔ (پارہ ۱۱ سورہ یونس۔ آیت ۸۱)۔

اللہ اپنے بندوں پر ظُلم نہیں کرتا۔

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ○ اللہ کسی شخص کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی طاقت کے مطابق ۔ (پارہ ۳ سورہ بقرہ۔ آیت ۲۸۶)۔

وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ اور اللہ نہیں چاہتا ظلم کرنا اہل عالم پر۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۰۸)۔

وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ○ کہ اللہ تو نہیں ظلم کرتا بندوں پر۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران ۔ آیت ۱۸۲)۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۔ اور نہیں تکلیف دیتے ہم کسی نفس کو مگر اُس کی طاقت کے مطابق۔ (پارہ ۱۸۔ سورہ المومنون۔ آیت ۶۲)۔

مُنافق جھوٹے اور دُنیا کے طلبگار ہیں۔

یَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَیْسَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ ؕ
وہ اپنے منہ سے کہتے ہیں وہ بات جو اُن کے دلوں میں نہیں ہے۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۶۷)۔

اَلَّذِیْنَ یَتَّخِذُوْنَ الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ اَیَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا ○ وہ لوگ جو بناتے ہیں کافروں کو دوست سوائے مسلمانوں کے کیا وہ چاہتے ہیں اُن کے پاس عزّت پس بے شک عزّت تو سب اللہ ہی کے لئے ہے۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۱۳۹)۔

اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ○ کیا تم اللہ کے ذمّے وہ باتیں لگاتے ہو جو تم نہیں جانتے۔ (پارہ ۸۔ سورہ الاعراف۔ آیت ۲۸)۔

تُرِیْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْیَا وَاللّٰهُ یُرِیْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ
تم چاہتے ہو مالِ دُنیا کو اور اللہ چاہتا ہے آخرت۔ (پارہ ۱۰ سورہ الانفال۔ آیت ۶۷)۔

وَاَنَّهُمْ یَقُوْلُوْنَ مَا لَا یَفْعَلُوْنَ۔ اور کہ وہ کہتے ہیں وُہ بات جو وہ نہیں کرتے۔ (پارہ ۱۹ سورہ الشّعراء۔ آیت ۲۲۶)۔

مُنافقوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْکٰفِرِیْنَ فِیْ جَہَنَّمَ جَمِیْعًا۝ بلاشک اللہ جمع کرنے والا ہے سب منافقوں اور کافروں کو جہنّم میں۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۱۴۰)۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ۝ بیشک مُنافق لوگ سب سے نچلے درجے میں ہوں گے دوزخ کے۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۱۴۵)۔

مرد عورتوں پر فائق ہیں۔

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰہُ بَعْضَھُمْ عَلٰی بَعْضٍ۔ مرد فائق ہیں عورتوں پر بہ سبب اس کے کہ بزرگی دی اللہ نے ایک کو دُوسرے پر۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۳۴)۔

شرم وحیا اور عصمت و عفّت۔

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِھِمْ وَیَحْفَظُوْا فُرُوْجَھُمْ ؕ ذٰلِکَ اَزْکٰی لَھُمْ ؕ اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌ بِمَا یَصْنَعُوْنَ ۝ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ یَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِھِنَّ وَیَحْفَظْنَ فُرُوْجَھُنَّ وَلَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَھُنَّ۔ کہہ دیجئے

مسلمان مَردوں سے کہ نیچی کرلیں اپنی نگاہیں اور حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی۔ یہی بات زیادہ پاکیزہ ہے اُن کے لئے۔ بے شک اللہ خوب واقف ہے اس سے جو وہ کرتے ہیں اور کہہ دیجئے مسلمان عورتوں سے کہ وہ نیچی کرلیں اپنی نظریں اور حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی اور نہ ظاہر کریں اپنی زینت۔ (پارہ ۱۸ سورہ النّور۔ آیت ۳۰-۳۱)۔

یَاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓی اَنْ یُّعْرَفْنَ۔ اے نبی! کہہ دیجئے اپنی بیبیوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہ لٹکا لیا کریں اپنے اُوپر سے کچھ اپنی چادریں۔ یہ بات زیادہ قریب ہے اس سے کہ وہ پہچانی جائیں۔ (پارہ ۲۲ سورہ الاحزاب۔ آیت ۵۹)۔

سیاحت کرو۔

فَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ۔ پس سیر کرو زمین کی۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۳۷)۔

اِنسان کی فطرت

وَیَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَیْرِ ؕ وَکَانَ

الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ○ اور دعا کرتا ہے انسان برائی کی جیسے کہ وہ دعا کرتا ہے بھلائی کی اور ہے انسان بڑا جلد باز۔ (پارہ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل۔ آیت ۱۱)۔

وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ○ اور انسان بڑا ہی بخیل ہے۔ (پارہ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل۔ آیت ۱۰۰)۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ○ بے شک انسان بڑا بے شکرا ہے۔ (پارہ ۱۷ سورہ حج۔ آیت ۶۶)۔

لَا يَسْئَمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوْسٌ قَنُوْطٌ ○ نہیں اکتا تا آدمی بھلائی مانگنے سے، اور اگر پہنچے اس کو تکلیف تو مایوس اور نا امید ہو جاتا ہے ۔ (پارہ ۲۴ سورہ حٰمٓ السجدہ۔ آیت ۴۹)۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ○ بے شک انسان تو صریح ناشکرا ہے۔ (پارہ ۲۵ سورہ الزخرف۔ آیت ۱۵)۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ○ کہ بے شک انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔ (پارہ ۳۰ سورہ العٰدیٰت۔ آیت ۶)۔

بادشاہت کی تباہ کاریاں۔

اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ج ۔ بلاشبہ بادشاہ جب

داخل ہوتے ہیں کسی بستی میں تو اُس کو تباہ کر دیتے ہیں اور کر دیتے ہیں اُس کے معزّز لوگوں کو ذلیل۔ (پارہ ۱۹ سورہ النمل۔ آیت ۳۴)۔

گردشِ ایّام

وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ۔ اور یہ (فتح و شکست) کے دن ہم پھراتے رہتے ہیں لوگوں کے درمیان (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۴۰)۔

سُود حرام ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ۔ جو لوگ کھاتے ہیں سود، وہ نہیں اُٹھیں گے مگر جیسے اُٹھتا ہے وہ شخص، جسے مخبوط الحواس بنا دیا ہو شیطان نے لپٹ کر۔ (پارہ ۳ سورہ بقر۔ آیت ۲۷۵)۔

وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ۔ حلال کیا اللہ نے بیع کو اور حرام کیا سُود کو۔ (پارہ ۳ سورہ بقر۔ آیت ۲۷۵)۔

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ۔ مٹاتا ہے اللہ سُود کو اور بڑھاتا ہے صدقات کو۔ (پارہ ۳ سورہ بقر۔ آیت ۲۷۶)۔

لین دین لکھ لیا کرو۔

اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی فَاکْتُبُوْہُ۔
جب آپس میں مُعاملہ کیا کرو اُدھار کا کسی میعادِ معیّن تک تو لکھ لیا کرو اُس کو۔ (پارہ ۳ سورہ بقر۔ آیت ۲۸۲)۔

فَاِنْ کَانَ الَّذِیْ عَلَیْہِ الْحَقُّ سَفِیْھًا اَوْ ضَعِیْفًا اَوْلَا یَسْتَطِیْعُ اَنْ یُّمِلَّ ھُوَ فَلْیُمْلِلْ وَلِیُّہٗ بِالْعَدْلِ ؕ
پھر اگر وہ شخص جس پر ہے قرض، نادان ہے یا ضعیف یا وہ نہیں لکھوا سکتا خود، تو لکھوا دے اُس کا مختار انصاف سے۔ (پارہ ۳ سورہ بقر۔ آیت ۲۸۲)۔

ہمیشہ سچّی گواہی دو۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ کَتَمَ شَھَادَۃً عِنْدَہٗ مِنَ اللہِ ؕ
اور کون بڑھ کر ظالم ہے اُس سے جو چھپائے گواہی جو اُس کے پاس ہے اللہ کی طرف سے۔ (پارہ ا سورہ بقر۔ آیت ۱۴۱)۔

وَلَا تَکْتُمُوا الشَّھَادَۃَ ؕ وَمَنْ یَّکْتُمْھَا فَاِنَّہٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُہٗ ؕ۔ اور نہ چھپایا کرو تم شہادت کو اور جو چھپائے اُس کو تو بے شک گنہگار ہے اُس کا دل۔ (پارہ ۳ سورہ بقر۔ آیت ۲۸۳)۔
کُوْنُوْا قَوّٰامِیْنَ بِالْقِسْطِ شُھَدَآءَ لِلہِ وَلَوْ عَلٰٓی

اَنۡفُسِكُمۡ اَوِ الۡوَالِدَيۡنِ وَالۡاَقۡرَبِيۡنَ ج خوب قائم رہو انصاف پر، گواہی دو اللہ کے لئے اگرچہ خلاف ہو خود تمہاری ذات کے یا والدین اور قریبیوں کے۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۱۳۵)۔

كُوۡنُوۡا قَوّٰمِيۡنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالۡقِسۡطِ وَلَا يَجۡرِمَنَّكُمۡ شَنَاٰنُ قَوۡمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعۡدِلُوۡا ط قائم رہو خدا واسطے شہادت دینے کو انصاف سے اور نہ اُبھارے تمہیں دشمنی کسی قوم کی اس پر کہ تم عدل نہ کرو۔ (پارہ ۶ سورہ مائدہ۔ آیت ۸)۔

وَاِذَا قُلۡتُمۡ فَاعۡدِلُوۡا وَلَوۡ كَانَ ذَا قُرۡبٰى ج اور جب تم کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو، اگرچہ وہ ہو قریبی ہی۔ (پارہ ۸ سورہ انعام۔ آیت ۱۵۲)۔

آداب واخلاق

قَوۡلٌ مَّعۡرُوۡفٌ وَّمَغۡفِرَةٌ خَيۡرٌ مِّنۡ صَدَقَةٍ يَّتۡبَعُهَآ اَذًى ط۔ بات اچھی اور درگزر کرنا بہتر ہے ایسے صدقے سے جس کے بعد ہو ایذا رسانی۔ (پارہ ۳ سورہ بقر۔ آیت ۲۶۳)۔

وَاِذَا حُيِّيۡتُمۡ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوۡا بِاَحۡسَنَ مِنۡهَآ اَوۡ رُدُّوۡهَا ط۔ اور جب تحفہ دیا جائے تمہیں سلام کا تو تحفہ دو اچھا اس سے یا لوٹا دو وہی کلمہ۔ (پارہ ۵ سورہ نساء۔ آیت ۸۶)۔

وَلَا تَاۡكُلُوۡا مِمَّا لَمۡ يُذۡكَرِ اسۡمُ اللّٰهِ عَلَيۡهِ وَاِنَّهٗ

لَفِسْقٌ ط۔ اور نہ کھاؤ اُس میں سے کہ نہیں لیا گیا نام اللہ کا اُس پر اور بے شک وہ گناہ ہے۔ (پارہ ۸ سورہ انعام۔ آیت ۱۲۱)۔

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ۔ کہہ دیجئے، بے شک حرام کر دی ہیں میرے رب نے بے حیائی کی باتیں۔ (پارہ ۸ سورہ اعراف۔ آیت ۳۳)۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهَاؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ اے ایمان والو! نہ داخل ہو اور گھروں میں سوائے اپنے گھروں کے، تا آنکہ تم اجازت لے لو اور سلام کر لو اُن گھر والوں پر، یہ بات بہتر ہے تمہارے لئے تاکہ تم یاد رکھو۔ (پارہ ۱۸ سورہ نور۔ آیت ۲۷)۔

وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ۝ اور اپنی آواز کو پست کرو، بے شک مکروہ ترین آوازوں میں گدھوں کی آواز ہے۔ (پارہ ۲۱ سورہ لقمٰن۔ آیت ۱۹)۔

تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجٰلِسِ۔ مجلسوں میں کھل کر بیٹھو۔ (پارہ ۲۸ سورہ مجادلہ۔ آیت ۱۱)۔

وَثِیَابَكَ فَطَهِّرْ ۝ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ اور اپنے کپڑے صاف رکھو اور گندگی سے الگ رہو۔ (پارہ ۲۹ سورہ مدثر۔ آیت ۴/۵)۔

متفرقات

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ○ ہم تو اللہ کے (بندے) ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ (پارہ ۲ سورہ بقرہ۔ آیت ۱۵۶)۔

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔ اللہ کی راہ میں۔ (پارہ ۴ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۴۶)۔

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰہُ۔ مگر جو اللہ چاہے۔ (پارہ ۹ سورہ اعراف۔ آیت ۱۸۸)۔

وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ اور مجھے توفیق نہیں، مگر اللہ کی تائید سے۔ (پارہ ۱۲ سورہ ہُود۔ آیت ۸۸)۔

اِنَّ ھٰذَا لَھُوَ الْفَضْلُ الْمُبِیْنُ ○ بلاشبہ یہ تو (اللہ کا) فضل ہے صریح۔ (پارہ ۱۹ سورہ النّمل۔ آیت ۱۶)۔

ھٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ۔ یہ ہے فضل میرے رب کا۔ (پارہ ۱۹ سورہ النّمل۔ آیت ۴۰)۔

اِنْ شَآءَ اللّٰہُ۔ اگر چاہا اللہ نے۔ (پارہ ۲۳ سورہ الصّٰفّٰت۔ آیت ۱۰۲)۔

وَمَا عَلَیْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ○ اور نہیں ہمارے ذمے مگر پہنچا دینا کھلّم کھلّا۔ (پارہ ۲۲ سورہ یٰسٓ۔ آیت ۱۷)۔

المکتبۃ الرحمانیۃ

اغراض
اور
مقاصد

۱۔ اسلامی فکر و ثقافت اور تصورات کی اشاعت و تبلیغ۔ اموالِ وقف سے اسلامی ادب، دینی کتب اور جرائد و رسائل بالخصوص قرآن مجید معرا و مترجم کی طباعت و اشاعت۔

۲۔ ٹرسٹ کے زیر اہتمام تین خیراتی ہسپتال لاہور، پشاور اور کراچی میں قائم ہیں۔ جن میں روزانہ صدہا مریض مفت دوا و مشورہ حاصل کرتے ہیں۔

۳۔ مخصوص حالات میں مدارس اور بعض ایسے اداروں کے ساتھ تعاون، جو اسلامی ادب، شریعت اور مذہب کی تبلیغ و تعلیم میں مصروف ہیں۔

۴۔ ٹرسٹ ایسے لوگوں سے بھی واسطہ رکھتا ہے جن کے قلوب حق اور راستی کی طرف مائل ہوں۔

تبلیغ اسلام۔
قرآن مجید کی ارزاں اور صحیح اشاعت۔
خیراتی ہسپتالوں کا اجرا
اسلامی اور تعلیمی درس گاہوں سے تعاون۔

اسلامی تصورات
اور
فکر و نظر

معاشرہ کی اخلاقی، مادی اور روحانی ترقی کا موجب قرار دئے جا سکتے ہیں۔ ان کے علاوہ خلق خدا کی فلاح و بہبود کے لئے مختلف النوع خیراتی اور دینی امور کی انجام دہی بھی ایک انسانی اور فطری فریضہ ہے۔ ان مقتضیات کے پیش نظر ۸ جنوری [illegible] کا دن فیروز سنز کی تاریخ میں یادگار رہے گا جب حضرت الحاج مولوی فیروز الدین رحمۃ اللہ علیہ نے ملک اور قوم کی اخلاقی اور معاشرہ کی اہم ضروریات کو حتی الامکان پورا کرنے کے لئے دو لاکھ روپے کی خطیر رقم سے

فیروز سنز ٹرسٹ

قائم کر کے
اپنی اخلاقی اور دینی
فرض شناسی
کا ثبوت دیا۔

فیروز سنز ٹرسٹ کراچی، راولپنڈی
لاہور، حیدرآباد

آیاتہا ۱۱۱ (۱۷) سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَکِّیَّۃٌ (۵۰) رکوعاتہا ۱۲

آیتیں ۱۱۱ سورۂ بنی اسرائیل ﴿۵۰﴾ مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ

پاک ہے وہ ذات جس نے سیر کرائی اپنے بندے کو ایک رات مسجد

الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ

حرام (کعبہ) سے مسجد اقصیٰ تک کہ برکت رکھی ہم نے اُسکے چاروں طرف تاکہ دکھائیں ہم اسکو

مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ① وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ

اپنی بعض نشانیاں بیشک وہی سب کچھ سننے دیکھنے والا ہے اور دی ہم نے موسیٰ کو کتاب

وَجَعَلْنٰہُ ھُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ

اور بنایا ہم نے اُسکو ہدایت بنی اسرائیل کیلئے کہ نہ ٹھیراؤ تم میرے سوا

وَکِیْلًا ② ذُرِّیَّۃَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّہٗ کَانَ عَبْدًا

کسی کو کارساز تم اولاد ہو اُنکی جن کو ہم نے سوار کیا تھا ہمراہ نوح کے۔ بیشک وہ تھا بندہ

شَکُوْرًا ③ وَقَضَیْنَآ اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْکِتٰبِ

بڑا شکر گزار اور ہم نے صاف صاف کہدیا تھا بنی اسرائیل سے کتاب میں

لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا کَبِیْرًا ④ فَاِذَا

کہ تم ضرور فساد کرو گے زمین میں دو بار اور تم سرکشی کرو گے بہت بڑی۔ پس جب

جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىھُمَا بَعَثْنَا عَلَیْکُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ

آگیا وعدہ پہلا ان دونوں میں سے تو ہم نے اُٹھا کھڑے کئے تم پر کچھ بندے اپنے جو لڑائی میں

نمونہ حمائل شریف معہ ترجمہ تسہیل القرآن از حضرت مولانا مولوی فیروز الدین صاحبؒ

(قرآنی جواہر پارے میں یہی ترجمہ دیا گیا ہے)